

حی علی الصلوٰۃ

راجا رشید محمود

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَسَّ عَلَى الصَّلَاةِ

(شاعر کا نواں اردو مجموعہ نعت)

شاعر

راجا رشید محمود

صدر ایوان نعت رجسٹرڈ لاہور

ایڈیٹر ماہنامہ ”نعت“ لاہور

شمیم اختر، کوثر پر دین

مدنی گرا کلس، نیو انار کلی لاہور

نیو فائن پرنٹنگ پریس، لاہور

راجا اختر محمود

(مینجر ماہنامہ ”نعت“ لاہور)

۱۶ مئی ۱۹۹۸

۱۰۰ روپے

پروف خوانی

کپورنگ

طباعت

نگران طباعت

اشاعت اول

ہدیہ

ناشر

نعت کدہ

اظہر منزل - نیو شمال مار کالونی، ملتان روڈ لاہور

کوڈ: ۵۳۵۰۰

(فون: ۷۳۶۳۶۸۳)

حَسَّ عَلَى الصَّلَاةِ

راجا رشید محمود

رکھا ہو ذکر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں جس نے
کوئی تو سامنے محمود کے معجز نگار آئے

شہر کرم مدینہ منورہ کے روحانی گورنر
سید الشہداء سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ

کے نام

جو چاہیں تو مجھے سال میں ایک سے زیادہ بار حاضری کی اجازت مرحمت فرمادیا کریں

لوح

حمد

ذوقِ صلوات گزاری دیا ہم کو کس نے
 اس رہِ راست پہ دوڑایا قلم کو کس نے
 (۱۳) نعتیں

ہوا جو عقدہ کشا ہدیہ درود و سلام
 مرا عقیدہ رہا ہدیہ درود و سلام
 (۱۵)

پڑھیں نہ کس لیے اہل وفا درود و سلام
 نئی ~~صلوات~~ کے پیار کا ہے راقضا درود و سلام
 (۱۷)

دروہی نے ہمیں زندگی سے پیار دیا
 راسی و غنی نے عرفان کردگار دیا
 (۱۹)

کرم کریم اگر تیرے حال پر کر دے
 درود پاک رزا مطح نظر کر دے
 (۲۱)

خود آگئی یہی ہے تو رب آگئی یہی
 پڑھنا درود میرے لیے ہے شمس یہی
 (۲۳)

کس نے کہا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 حکم خدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
 (۲۵)

الفت کا ہے عنوان وَرَفَعْنَا لَکَ دُکْرُکَ
 صلوات کی بڑھان وَرَفَعْنَا لَکَ دُکْرُکَ
 (۲۷)

دروہ خواں کو یہ محشر میں فائدہ ہو گا
 کہ اُس پہ سایہ گلن عرش کبریا ہو گا
 (۲۹)

دروہ اُن رُ زیادہ جس کسی نے بھی پڑھا ہو گا

مطلب یہ ہے کہ آؤ درودِ رسول ﷺ کو
 حَسَّ عَلَی الصَّلَاةِ ہے مدحت درود کی

- (۳۱) وہی خوش بخت بخت میں قریب مصطفیٰ ہو گا
جو چاہو خود کو خلاق جہاں کا ہم نوا رکھنا
- (۳۲) درود سرور کو نبی ﷺ ہی سے واسطہ رکھنا
درود صبح تجلی تو حسنِ شام درود
- (۳۵) پڑھو نمازِ مکرم پہ تم مدام درود
آقا و بندہ پیبر اور میں
- (۳۷) وہ درود پاک اُن پر اور میں
زمزمے صلی علی کے روزِ محشر اور میں
- (۳۹) میرے حالی میرے تائید میرے یاور اور میں
تر دل سے جو کوئی فرد مشتاق زیارت ہے
- (۴۰) تو واحد راستہ "صلی علی آئمہ" کی کثرت ہے
دنیا میں روز و شب ہے اگر آرزو درود
- (۴۳) ہو گا بروزِ حشر رمی آبد درود
درود آقا ﷺ پہ جو رجز و شان والے ہیں
- (۴۴) اُنھی کے زیرِ نگین سب جہاں والے ہیں
درود لب پہ لیے جب کوئی غلام آئے
- (۴۶) تو اُس کے واسطے اعلانِ غفورِ عالم آئے
درود پاک کے صدقے میں رب کو اُس پہ پیار آئے
- (۴۸) اگر اعمال بد پر کوئی بندہ شرمسار آئے
کیسے نہ پیش کرتا رہوں پیش تر درود
- (۵۰) غلِ ثنائے مصطفیٰ ﷺ کا ہے شہر درود
کیسے ہماری سمت نہ ہو رشتنا کا رخ

- (۵۲) ہے جانبِ درود جو ما و ثنا کا رخ
پہلے تو جانتا نہ تھا کیا ہے سرور و حظ
- (۵۳) مجھ کو درود ہی نے دیا ہے سرور و حظ
کرم نما ہوا اُن پر مرا خدا کیا کیا
- (۵۷) رہے درود میں جو لوگ لغو زان کیا کیا
اُٹھتی رہی ہیں دل سے صدائیں درود کی
- (۶۰) طیبہ میں جی کو بھائیں فضا میں درود کی
صلوات میں مصروف اگر کوئی بشر ہو
- (۶۲) کیسے نہ وہ اللہ کا منظورِ نظر ہو
جس نے درود نام کو سُن کر پڑھا نہ ہو
- (۶۴) اُس کی طرف ہمارا ذرا رشتنا نہ ہو
فضلِ خدا و لطفِ شہرِ انبیاء ہوا
- (۶۶) مجھ سے درود جب سرِ محشر ادا ہوا
صلوات سے اعلیٰ نہ ہوا اور نہ ہو گا
- (۶۹) ایسا تو وظیفہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
ہر حرفِ میرے دل پہ رقم ہے درود کا
- (۷۱) اور وردِ میری رُوح میں ضم ہے درود کا
میں نے درود پڑھ کے نبی ﷺ کی رہائی دی
- (۷۳) تو رنج و غم سے مجھ کو خدا نے رہائی دی
حکمِ فرشتہ صلات جو قرآنی ہے
- (۷۵) اس کی تعمیل میں چروں کی درخشانی ہے
زیبا رمرے حضور ﷺ کو ہے سرور کا روپ
- (۷۸) اُن پر درود پاک رمی بہتری کا روپ
یہ بتاتا ہے کلام حق میں فرمانِ صلوة

- ذات والا ہے مرنے آقاؐ کی شانیں صلوة (۸۰)
فرد وہ فرط مسرت سے نہ کیوں جائے گا پھول
ہو گیا جس کا درود آقاؐ کی خدمت میں قبول (۸۱)
پڑھتے ہوئے درود نکالیں جھکائے
انہوں سے تو بصورت گوہر درود بھیج (۸۲)
یادِ نبیؐ میں ایسے نبیؐ پر درود بھیج (۸۳)
درود درود پاک ہے رحمت کا راستہ
آقاؐ حضور ﷺ کے در دولت کا راستہ (۸۴)
درود درود پاک ہوا ہم نشین شوق
عقمت کا آسمان نبیؐ ہے زمین شوق (۸۵)
اثر درود نبیؐ کا یہ دیکھا بھلا ہے
مقدرات کو صلِ علیؑ نے تلا ہے (۸۶)
بھاتی ہے ہم کو تو نفا لذت درود کی
اللہ جانتا ہے حقیقت درود کی (۸۷)
درود ہی نہ پڑھا جب تو زندگی بے سود
بغیر اس کے جو گزری ہے وہ گھڑی بے سود (۸۸)
انعام اگر حشر کے ہنگام دیا جائے
صلوات گزاروں میں مرا نام دیا جائے (۸۹)
رب اور ملائکہ سے ملا کر صدا ذرا
اپنے علو کو اپنے تصور میں لا ذرا (۹۰)
کسی نے جب رلیا نام نبیؐ درود پڑھا
راہر جو نعت بھی میں نے کسی درود پڑھا (۹۱)
اپنی آنکھیں درودِ صلی اللہؐ میں نم کیجیے
یوں مداوائے الم درماند ہر غم کیجیے (۹۲)
جس کے لب پر نغمہ صلِ علیؑ آیا نہیں

- اُس کو خلقِ جہاں نے طیبہ پہنچایا نہیں (۹۳)
ہے درود درود ایک ہی علت مرنے رب کی
کیا جائیے کیا اس میں ہے حکمت مرنے رب کی (۹۴)
جو جان لو ہے کمال تک رسا درود شریف
تو پڑھتے جلا تا روز جزا درود شریف (۹۵)
ہماری زندگی سے غم کا رشتہ تو مسلسل ہے
مداوائے الم لیکن درود پاکِ مرسل ﷺ ہے (۹۶)
لب پہ ہے جو درود کی مشعل
دل میں روشن رہے وہی مشعل (۹۷)
درود پاک پڑھنا جن کا شہرا امتیاز اکثر
رہے احوالِ دنیا سے وہی تو بے نیاز اکثر (۹۸)
مقبول بارگاہِ عمل ہدیہ درود
ہے سب سعادتوں کا بدل و ہدیہ درود (۹۹)
ہم نے صلوات کو جب حسنِ ہنر جانا ہے
تو اسی رخ سے مقدر کو سنور جانا ہے (۱۰۰)
جو صلوة مصطفیٰ ﷺ کے گیت ہی گاتا رہا
داو و نحس وہ فرشتوں تک سے بھی پاتا رہا (۱۰۱)
درود اپنا شناسا ہو گیا ہے
ہمیں یوں حوصلہ سا ہو گیا ہے (۱۰۲)
اس درجہ ہے محبت اثرِ حلقہ درود
رکھتا ہے لطف و کیف دگر حلقہ درود (۱۰۳)
محبت و جبرِ خوشحالی بھی ہے غم کا مداوا بھی
صلوة آقاؐ پڑھنے کا سکتا ہے سلیقہ بھی (۱۰۴)
بھیجے درود صاحبِ قرآن ﷺ کے لیے
فرمان ہے یہ صاحبِ ایمان کے لیے (۱۰۵)
لب پر ہو درود شیرِ ابرار ﷺ عزیزدا

- کرتے رہو اس ورد کی تکرار عزیز! (۳۳)
- کیسے نہ کبریا سے ہو واصل درود خواں
- عقیق مصطفیٰ ﷺ میں ہے شامل درود خواں (۳۵)
- درود پاک کو جب رہبرِ کامل سمجھتے ہیں
- کوئی مشکل سی مشکل ہو تو کب مشکل سمجھتے ہیں (۳۷)
- حضور ﷺ ان کا مُقدّر اُجال دیتے ہیں
- درود خوانوں کو حُسنِ مکمل دیتے ہیں (۳۹)
- ہم جو صلوات کے نغمات سُنااتے پھرتے
- اپنے کھاتے میں سعادت لکھاتے پھرتے (۴۱)
- وردِ راحِ جب درودِ پاک کا ہوتا گیا
- دل سے ہر اندیشہ فردا ہوا ہوتا گیا (۴۳)
- فرویات (۳۳) (۱۵۱، ۱۵۵)
- انتہائی (۱۵۲، ۱۵۳)

حی علی الصلوٰۃ

ذوقِ صلوات گزاری دیا ہم کو کس نے

راسِ روئے راست پہ دوڑایا قلم کو کس نے

کر دیا اپنی محبت کے سببِ قدرت سے

لا اِحقَّ صَلَّ عَلٰی نُوْرٍ رَقْدَم کو کس نے

ہم سے پڑھا کے صلوٰۃ آقا و مولا ﷺ پہ 'رکھا

ماہلِ لطفِ شرعِ عرب و عجم ﷺ کو کس نے

ذوق کیا ہم کو دیا صَلَّ عَلٰی کہنے کا

عام اس طرح رکھا اپنے کرم کو کس نے

باغِ صلوات میں یہ کس نے کہا تھا چٹکوں

ملکِ مومن کی 'رکھا باغِ ارم کو کس نے

وردِ صلوات میں تسکین کی صورت دے دی

دور فرمایا غم و رنج و الم کو کس نے

جو درود آپ ﷺ پہ بھیجے اُسے رحمت گمیرے

مرتبے بخشے ہیں یہ شاہِ اُمم ﷺ کو کس نے

پڑھ کے صلوات' یہ چلتا ہی چلا جاتا ہے

سرنگوں ایسے کیا میرے قلم کو کس نے

کس جگہ پہلے ہوئی صَلَّ عَلٰی کی محفل

یوں اٹھایا تھا محبت کے کلم کو کس نے

جب کے صَلَّی عَلَیْہِ جَزْخ کو جھک کر دیکھے
ایسی بخشی ہے بلندی سرِ غم کو کس نے
کون خود بھیجتا ہے سرورِ عالم صَلَّی عَلَیْہِ
لامنک بخشا ہے آقا صَلَّی عَلَیْہِ کے قدم کو کس نے
جب درود آقا صَلَّی عَلَیْہِ پہ بھیجا کسی رنجیدہ نے
اُس کی قسمت سے کیا دورِ الم کو کس نے
ہاتھ پھیلے ہوں، جھکا سر ہو، لیوں پر ہو درود
اوب راس طرح سکھا رکھا ہے ہم کو کس نے
کس نے محمود کے ہونٹوں کو دیا ذوقِ درود
دید کا شوق دیا دیدہ غم کو کس نے

حی علی الصلوٰۃ

ہوا جو عقدہ کشا ہدیہ درود و سلام
رہا عقیدہ رہا ہدیہ درود و سلام
ہمارے واسطے فرضِ مٹوگدہ شہرا
نہ روئے وحی خدا ہدیہ درود و سلام
مرے لیوں پہ مُقدّر سے روز رہتا ہے
پہ اٹھائے خدا ہدیہ درود و سلام
رفیق جس کی رہی معصیت کی بیماری
اسے ہے حرفِ شفا ہدیہ درود و سلام
حضورِ سرورِ کونین صَلَّی عَلَیْہِ پیش کرتا ہوں
پہ استجابِ دعا ہدیہ درود و سلام
ملا جُوم و مہ و رہر کا سلام اُسے
دلیفہ جس کا ہوا ہدیہ درود و سلام
ہمارے ہونٹ رہیں ناعتِ حبیبِ خدا صَلَّی عَلَیْہِ
رہے دلوں کی صدا ہدیہ درود و سلام
خدا جو نورِ بصیرت عطا کرے تو کریں
پہ ذوق و شوق ادا ہدیہ درود و سلام
قبول ہو گا کہ توبہ قبول جس کی ہوئی
بعدِ ترکِ خطا ہدیہ درود و سلام

یہ کام کرتا ہے اللہ بھی فرشتے بھی
 میں کیا ہوں کیا ہے مرا ہدیہ درود و سلام
 سند ملی مجھے فوراً جناب باری سے
 جو میں نے پیش کیا ہدیہ درود و سلام
 نئی ہے روح مری مدحت نبی ﷺ کے لیے
 ہے میری جاں کی نوا ہدیہ درود و سلام
 رسائی ہو جو دیار حضور ﷺ میں اپنی
 ہو دست بستہ ادا ہدیہ درود و سلام
 کیا تھا پیش تو لاهور کی فضاؤں میں
 ہوا مدینے رسا ہدیہ درود و سلام
 رومے عزرا تجھے ہے جو پیار آقا ﷺ سے
 تو پیش کرتے ہیں آ ہدیہ درود و سلام
 وہ امتحان لحد ہی میں ہو گیا ناکام
 کہ جس کے لب پہ نہ تھا ہدیہ درود و سلام
 کہیں ملے گا ہمیں غلہ کے لزامہ میں
 جو دے رہا ہے مزا ہدیہ درود و سلام
 میں پیش کرتا رہا بارگاہ سرور ﷺ میں
 قبول ہوتا رہا ہدیہ درود و سلام
 رومے کریم ﷺ جو فرمائیں کچھ کرم مجھ پر
 کریں قبول مرا ہدیہ درود و سلام
 میں پیش کرتا چلا رہا تھا طیبہ میں
 حرم سے تا بہ قبا ہدیہ درود و سلام
 زمانہ دیکھے گا محمود کے مقدر کو
 شعار جس کا ہوا ہدیہ درود و سلام

حی الصلوٰۃ

پڑھیں نہ کس لیے اہل وفا درود و سلام
 نبی ﷺ کے پیار کا ہے راتقا درود و سلام
 اُسی کو کیسے نہ ہم اپنا رجزا مانیں
 کہ سب سے پہلے خدا نے پڑھا درود و سلام
 تختیں راسی صورت میں رنگ لاتی ہیں
 کہ ہے ہدیہ اہل وفا درود و سلام
 وہی حیات مقام نبی ﷺ سے واقف ہے
 کہ جس حیات سے ہے آشنا درود و سلام
 کرم نما ہوا الطاف خالق و مالک
 حضورِ شاہ ﷺ میں جب بھی پڑھا درود و سلام
 نمازِ عشق کی دی ہے اذان جب کہیں نے
 اک ایک شعر مرا بن گیا درود و سلام
 بروئے پاک نبی ﷺ پیش کرتا رہتا ہے
 ہمارا یہ دل درد آشنا درود و سلام
 شمار جتنا ہے اعداد کا زمانے میں
 رومی طرف سے ہو اُس سے سوا درود و سلام
 لحد میں جاؤں تو ان پر نگاہ پڑتے ہی
 پڑھوں بہ پیش نبی ﷺ بر ملا درود و سلام

مجھ ایسے عاصی و خاالی کو بھی، قسم رب کی
 نبی ﷺ کے شہر میں لے کر گیا درود و سلام
 حضور شافع روزِ شمار ﷺ جب بھی پڑھا
 ہوا ہے رافع رنج و بلا درود و سلام
 بجا نہ لادوں میں خالق کا شکر کیوں کہ ہوئی
 ہوا شہر کی ساری فضا درود و سلام
 میں جا کے پڑھتا رہوں عمر بھر مدینے میں
 پیار کا حبیبِ خدا ﷺ درود و سلام
 وصلِ حق نہ ہوا الفتِ نبی ﷺ کے بغیر
 روِ سلوک کی ہے ابتدا درود و سلام
 یہی صلوٰۃ ہے معراجِ مومنوں کے لیے
 پڑھیں نہ کیسے یہ صبح و مساء درود و سلام
 ہم ایسے، ان کا مقامِ رفیع کیا سمجھیں
 خدائے پاک نے جن پر پڑھا درود و سلام
 ہلکا خوش نصیب تھے پہلے اکابرِ امت
 وظیفہ جن کا شب و روز تھا درود و سلام
 سیاہ فردِ عمل اُس کی، صاف ہو پل میں
 کرے جو پیش بہ صدق و صفا درود و سلام
 سعادتوں کا یہی ورد ہی تو باعث ہے
 عقیدتوں کا ہوا مُنتہا درود و سلام
 خطر رہے نہ قیامت کا کچھ، حبیبِ خدا ﷺ
 کریں قبول جو محمود کا درود و سلام

حَمْدٌ عَلَى الصَّلَاةِ

درود ہی نے ہمیں زندگی سے پیار دیا
 اسی وظیفے نے عرفانِ کردگار دیا
 قیامِ ذاتِ اٹھا جس کے واسطے، اس نے
 درود پڑھنے کو خوش قسمتی قرار دیا
 پڑھا درود رسولِ خدا ﷺ پہ صبح و مساء
 کچھ اس طرح سے محبت کو انحصار دیا
 شمارِ سیرِ صلوات تھا ہمارا شمار
 مگر حضور ﷺ نے ہم کو تو بے شمار دیا
 یہ کلام اُس کا، اُسی ذاتِ کبریا کا ہے
 ہمیں تو فوقِ درود اُس نے مستعار دیا
 درود جب بھی پڑھے رسولِ پاک ﷺ پڑھا
 تو ہاتھ ہم نے پڑھے خدا کیسار دیا
 جب امتحانِ درود حضور ﷺ میں بیٹھے
 نتیجہ اُس نے تو ہر بار خوشگوار دیا
 نہ بے قرار ہوئے ہم جو طمع دنیا میں
 ہمیں اشاعتِ صلوات نے قرار دیا
 اسی سے ہو گئی اُمیدِ مغفرت کی ہمیں
 شمارِ صَلَّی عَلَیْہِ نے جو راکسار دیا

ہمیں شدائد حالات سے خطر کیا
 درود پاک پیبر ﷺ نے جب حصار دیا
 درود پڑھنے میں پھر ہو سکی نہ کوتاہی
 ہمیں خدا نے عمل پر جو اختیار دیا
 درود پڑھتا ہے جا جا کے وہ دینے میں
 خدا نے جس کو تخیل کا راہوار دیا
 مذاقِ صلّ علی کیا دیا خدا نے ہمیں
 حدیثِ پاک پیبر ﷺ پر اعتبار دیا
 وہ بے وقار نہ ہو گا خدا کے برتر نے
 درود پاک کے صدقے جسے وقار دیا
 سکھا کے صلّ علی دیکھ لگن دینے کی
 قرار دے کے مجھے قلب بے قرار دیا
 خدا کی ذات نے دنیا میں اور عقلمی میں
 مجھے درود پیبر ﷺ پر انحصار دیا
 درود اُن پر --- وہ اصلاحِ حال کو آئے
 وگرنہ لوگوں نے تو حوصلہ ہار دیا
 درود پڑھتے رہے روشنی نظر کو ملی
 رو دیارِ نبی ﷺ نے جو کچھ غبار دیا
 کیا خدا نے جو ہم کو درود میں مصروف
 تو گویا غلہ میں جانے کا اختیار دیا
 ہماری قبر پر پڑھنا درود کی تسبیح
 نہ پھول اور نہ رکھنا سر مزار دیا
 مجھے درود میں محمود کر دیا مشغول
 تو میرے بخت کو اللہ نے سدھار دیا

حجۃ الصلوات

کرم کرم اگر تیرے حال پر کر دے
 درود پاک ترا مطلع نظر کر دے
 ترا درود رسا ہو حیم آقا ﷺ میں
 جا کے طیر کو اپنا پیام بر کر دے
 رمے خدا! مجھے شغلِ درود کے صدقے
 رسولِ پاک ﷺ کی الفت سے بہرہ ور کر دے
 پڑھوں درود تو اتنا درود اُن پر پڑھوں
 جو قلب و روح کو سرکارِ ﷺ کا نگر کر دے
 اُسے نصیب ہو عرفانِ اہمِ اعظم کا
 درود پاک میں جو زندگی بسر کر دے
 درود پڑھ دی جس میں سلام شامل ہو
 جو صیغہ ہے اُسے چاہے تو مختصر کر دے
 اے ذوالجلال! نبی ﷺ پر درود کے صدقے
 دلوں سے دُور زمانے کے سارے ڈر کر دے
 ہو دل قلفہ تو ہو روح بھی مری سیراب
 جو ابرِ صلّ علی میری چشم تر کر دے
 رسا پیارگر حضرت حبیبِ خدا ﷺ
 مری نگاہ کو یہ درود حق نگر کر دے
 درود پڑھتا ہے روتا ہے ہجرِ طیبہ میں
 کوئی نبی ﷺ کو رمے حال کی خبر کر دے

دیر رسول ﷺ پہ انکھوں سے ہو درود و سلام
خدا یا! یوں بری آنکھوں کو معتبر کر دے

تجھے بھی خصل درود حضور ﷺ میں رکھے
کرم جو شوق ترا ترے حال پر کر دے

درود درو ہے ایسا کہ اپنی کثرت سے
شبیرِ روضہ کو آئینہ نظر کر دے

یقین کے ساتھ جو پڑھے تو ہے یقین مجھ کو
گنہ گاری کا زائل یہ سب اثر کر دے

یہ دیکھ 'تیرا' مُقلد درود پڑھتا ہے
خدا یا! اس کے 'مقدر' کو اوج پر کر دے

مٹائے سے بھی یہ دل سے نہ مٹ سکے اے دوست!
درود پاک کو یوں نقشِ کالج کر دے

ہوں بعدِ موت کی آسمانِ مشکلیں ساری
بد بری 'مرزا' فوقِ درود اگر کر دے

وہ جا رہے ہیں دیارِ حضور ﷺ کو زائر
درود پاک کچھ ران کا بھی ہم سفر کر دے

نہ طور اور طریقے کا ہے سمجھنا وہاں
کرم درود کا جس کو بھی 'نکتہ' در کر دے

درود پاک سے اس سرزمینِ پاک میں بھی
ہماری رتیرہ شبوں کی خدا سحر کر دے

تو لظم و نثر میں محمود سنی، پیغم سے
درود پاک کا چرچا 'حکمر' 'حکمر' کر دے

حی علی الصلوٰۃ

خود آگئی یہی ہے تو رب آگئی یہی
پڑھنا 'درود' میرے لیے ہے شہی یہی

تہائی میں بھی روزِ رطل شاعِلِ درود
موقعِ ملا تو بات بھی میں نے کسی یہی

نامِ نبی ﷺ کو 'سُن' کے نہ پڑھنا درودِ پاک
بد بختیاں یہی تو ہیں 'ہے' گہری یہی

عظمتِ درود کی جو 'کھل' دل نے دی صدا
بڑھ کر ہر آگئی سے ہے راک آگئی یہی

غفلتِ شعار کرنا درودِ رسول ﷺ سے
دیں سے 'گریز' ہے یہی 'پہلو' تھی یہی

حلقہ درود کا ہوا 'قائم' یہاں تو ہے
'امید' گلوں نفع و جہان بھی یہی

جو بات ہے 'بری' نہیں خالی درود سے
خالی جو کہ رہے ہو تو خالی سہی یہی

قدیم میں حضور ﷺ کے 'پڑھنا' درودِ پاک
سوچو تو ہے جہان کی شامشِ یہی

آواز آئے 'کون' تھا 'پڑھتا' تھا جو درود؟
فرمائیں مجھ کو دیکھ کے آقا ﷺ 'یہی' یہی

دید رسول پاک ﷺ کی حالت میں ہو درود
خواہش ہمیشہ سے رہے دل میں رہی یہی
بھولا درود یا نہیں بھولا تجھے درود
نا آگئی یہی ہے رتہ آگئی یہی
عصیان شعار تو ہے مگر ہے درود خواں
فرمائیں گے حضور ﷺ مری دلہی یہی
محمود میرے دل میں ہے عظمت درود کی
ہر ذکر غیر سے تو رہا ہے تہی یہی

حجۃ الصلوۃ

کس نے کہا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
حکم خدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
آفت کی ملک کا نجات کے دس کا
فرماندا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
امت کی مغفرت کے لیے جو کیا گیا
وہ فیصلہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
صرف اُس کو علم عظمت انسانیت کا ہے
جو جانتا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
اکام تو خدا نے بہت اور بھی دیے
سب سے جدا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
جس نے دکھائی مومنوں کو راہ مغفرت
وہ رہنما ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
مومن رکھنے ہوئے چلے آتے ہیں اس طرف
اک کمر ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
حل اُس کے مسئلے ہوئے جو ہے درود خواں
عقدہ کشا ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا
بندے کے اور خالق و مالک کے درمیان
اک واسطہ ہے صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا

جنت میں قریب سرور عالم ﷺ ہے انتہا
اور ابتدا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

جس میں درود پڑھتا نظر آ رہا ہے رب
وہ آئمہ ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

دنیا ہے ثبات کی فانی ہر ایک شے!
رازِ بقاء ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

اس پر عمل ہمارے لیے ناگزیر ہے
حکمِ خدا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

کرتا ہوں میں بھی صَلِّ عَلَیْہِ الْمُصْطَفٰی کا رور
جب سے پڑھا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

محمود جانتے ہوا وہ خود ہے درود خواں
جس نے کہا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

تحفۃ الصلوات

الفت کا ہے عنوان "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"
صلوات کی یہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

ہندے کی حقیقت ہے درود آپ ﷺ پر پڑھنا
خالق کا ہے یہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

ہے "نعت" ستارہ تو قر "صَلِّ عَلٰی" ہے
خورشیدِ درخش "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

پڑھتا ہوں بھی "صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا" جب
کہ اُلتا ہے وہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

لکھوں گا مقالہ جو درود نبوی ﷺ پر
باندھوں گا میں عنوان "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

پڑھتا ہے درود آقا و مولا ﷺ پر خدا بھی
کہتے ہوئے ہاں ہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

ہر پھول کے لب پر ہے سخن صَلِّ عَلٰی کا
ہے ہر گُلشن "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

لب پر جو مرے "صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی" ہے
تو قلب میں پنہاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

حال ہے درود عظمت و شوکت کا - اگرچہ
ہے آپ ﷺ کے شایاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

آوازہ صلوات جو پھیلا ہے جہاں میں
ہے اس کا سبب ہلکا "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

کیوں ہو نہ درود اپنی عظمت کا پیر
ہے العصر رحماں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

میں صَلَّ عَلٰی پڑھتے ہوئے غلہ کو جاؤں
ہو مرکز اہل "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

پڑھتا ہے درود آقا و مولا ﷺ پہ جب اہل
فرماتا ہے رحماں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

تغیر محبت کی جو بنیاد ہے صلوات
عنوان ہے نمایاں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

محمود درود آپ ﷺ پہ پڑھتا ہے وہ جس کا
قرآن میں ہے فرماں "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

حی علی الصلوٰۃ

درود خواں کو یہ شجر میں فائدہ ہو گا
کہ اُس پہ سایہ گلن عرش کبریا ہو گا
عبادتوں پہ بھروسہ کریں گے اہل درع
ہیں درود پیر ﷺ کا آسرا ہو گا

خدا کا سامنا کرتے ہوئے قیامت میں
میں جب درود پڑھوں گا تو کیا مزا ہو گا
درود لب پہ عمل میں ہو راجاؤں کی
تو خضر راہ نہ کیوں اُن کا نقش پا ہو گا

درود خوانوں کو اپنے وہ بخشوا لیں گے
یہ معجزہ بھی قیامت میں رونما ہو گا
کروں گا تا دم آخر درود پاک کا درود
مرے لیوں سے وظیفہ نہ یہ جدا ہو گا

میں ایسی نعت پڑھوں گا درود ہو جس میں
اک ایک شعر مرے دل کا آئینہ ہو گا
بودن شجر پہ پشیر خدا بوقتِ صلب
درود پاکو نبی ﷺ پہ ہی فیصلہ ہو گا

وہاں درود کی علت ہی فائدہ دے گی
لحد میں جبکہ پیر ﷺ کا سامنا ہو گا

دہری زبان سے درود و سلام جاری ہے
یہ خوف ہی نہیں، روزِ نشور کیا ہو گا
جو روز و شب ہے شمار درود میں مشغول
حسابِ روزِ قیامت سے ملو رہا ہو گا
صلوٰۃ لب پہ ہمارے، تو دل میں حُبِ صلوٰۃ
ہمارے آگے یہ ہلکا بہشت کیا ہو گا
لے گی فروِ عمل دستِ راست میں تجھ کو
اگر درود یہاں اس سے لکھ چکا ہو گا
جو پائے گا تجھے حشر میں وہ درود بہ لب
تو کیوں نہ تیری عقیدت سے خوش خدا ہو گا
کشائش ہیں اُسی کی، درود جس نے پڑھا
ہر آدمی اُسے حیرت سے دیکھتا ہو گا
درود ہی تو ہے واحد ذریعہ بخشش
سروشِ عہد نے وجدان سے کہا ہو گا
درود پڑھتے رہیں گے بلا توقف ہم
ہمارا حشر میں جس وقت "وانیوا" ہو گا
بہشت میں بھی محافلِ درود کی ہوں گی
کنجِ کئے جو وہاں اور کام کیا ہو گا
شبانہ روز جو صلوات بھیجے گا محمود
وہی رموزِ محبت سے آشنا ہو گا

☆ Viva (زبانی امتحان)

حی الصلوٰۃ

درود اُن پر زیادہ جس کسی نے بھی پڑھا ہو گا
وہی خوش بختِ جنت میں قریبِ مصطفیٰ ﷺ ہو گا
نجات کا جو آنسو میرے دامن پر گرے ہو گا
درودِ پاک کی خاتم کا گوہر بن گیا ہو گا
درودِ پاک کن کیفیتوں میں پڑھ رہا ہو گا
دیر آقا ﷺ پہ جب محمودِ خوش قسمت پڑا ہو گا
لیوں پر مولا کی صَلِّ وَسَلِّمْ ہو گا تو کس کے؟
وہ جس پر فضلِ خالق اور لطفِ مصطفیٰ ﷺ ہو گا
تجھے کتنا ہے جملے خیرِ مقدم کے جو خود رضواں
کبھی حرفِ درود آقا ﷺ پہ تو نے پڑھ لیا ہو گا
صلوٰۃِ پاک کی ہوں گی ضیائیں میری نظروں میں
فروزاں میرے دل میں یاوِ طیبہ کا دیا ہو گا
جو تہلیلِ درودِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی تَعَزَّی کا جملہ
اشارہ مغفرت کا پھر وہی فقرہ بتا ہو گا
رہے گا جس کے ہونٹوں پر درودِ مصطفیٰ ﷺ جاری
کرم اُس پر خدائے پاک کا بے انتہا ہو گا
وہی پائے گا عرفانِ حقیقت کی منازل کو
روِ صَلِّ تَعَالٰی پہ جو عقیدت سے چلا ہو گا

دروہ پاک پڑھنے میں نہ غفلت ہو ذرا سی بھی
 وظیفہ ہے یکن جو دافع رنج و بلا ہو گا
 میں پڑھتا ہوں درود آقاؐ پہ ہنجر میں جو دیکھو گے
 مرا رنگہ پزیرائی عجب حیرت فزا ہو گا
 نبی ﷺ کے نام کو سنتے ہی تم صلی علی پڑھنا
 جو ہو گا سہو تو فی الفور سجدہ بھی ادا ہو گا
 درود ان پر ہری امداد کو پہنچیں گے خود سرور ﷺ
 فرشتوں کی طرف سے لفظ پُرسش جب ادا ہو گا
 بنے گا آغوش اُس کا درود پاک سرنامہ
 محبت کی ریاست کا جو آئینہ وفا ہو گا
 رہے گا رشتہ صلواتِ پیغمبر ﷺ کَظ بانی
 کسی شے سے تعلق رابطہ جو ہے فنا ہو گا
 گدا ہیں ہم غنی تھے کو سمجھتے ہیں دعا دیں گے
 درودِ تاج لے بابا سنا تیرا بھلا ہو گا
 درود آقا ﷺ پہ ہم پڑھتے رہے روزِ قیامت بھی
 ہمیں جو ڈھونڈتا پھرنا تھا وہ رضواں رہا ہو گا
 کوئی ہر شعر میں اپنے درود پاک کہتا ہے
 کسی انہی نے دنیا میں نہ یہ پہلے سنا ہو گا
 قسم کھا کر درود پاک کی محمود کہتا ہوں
 کرے گا درود جو اس کا وہ طیبہ تک رسا ہو گا

حی علی الصلوٰۃ

جو چاہو خود کو خلاق جہاں کا ہم توا رکھنا
 درودِ سرورِ کونین ﷺ ہی سے واسطہ رکھنا
 سمجھ لو یہ زمانہ خاص ہے درد و وظائف کا
 وظیفہ تم درودِ پاک کا صبح و مسا رکھنا
 صلواتِ پاک پڑھنا تم ہر ساعت ہر حالت
 اور اپنی ذات کو اس درود ہی سے آشنا رکھنا
 جو لب وا ہوں تو آوازِ درود اُن سے نکلتی ہو
 خدا کے سامنے پھیلائے دامن دعا رکھنا
 درود آقا ﷺ پہ سب سے بڑھ کے پڑھنے والے کہلاؤ
 تم اپنا مطمح قلب و نظر اس طور کا رکھنا
 جو ہے حکم درود اُس کا کرو تعمیل پھر اُس کی
 اگر چاہو خدائے لم یزل سے رابطہ رکھنا
 اُسی کو واقفیت ہے درودِ پاک آقا ﷺ سے
 جسے آتا ہو اُن کے در پہ خود کو جہنم سا رکھنا
 لیوں کو تر کیے رکھنا درودِ پاکِ سرور ﷺ سے
 خلیل کو رسولِ پاک ﷺ کا مدحت سرا رکھنا
 کبیرن آ کے جب پوچھیں تو گہراہٹ نہ ہو دل میں
 لیوں کو تم کَظ صرف درودِ مصطفیٰ ﷺ رکھنا

"خدا کا ایک بندہ تھا" - "درد آقا" پہ پڑھتا تھا"

یہ دو فقرے تم اپنی لوحِ تربت پر لکھا رکھنا

درد آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا بنے ہونٹوں کی زیبائش

دلِ مجبور کو یادِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نقشہ دا رکھنا

حیاتِ مستعار اللہ نے تم کو عطا کی ہے

دردِ پاک کا تم شرفِ راس میں مشغلہ رکھنا

دردِ پاک سے بے اعتنائی؟ اے محاذِ اللہ!

عزیزانِ گرامی! خود کو پابندِ وفا رکھنا

محبتِ دل میں ہو اُن کی، لبوں پر ہو دردِ اُن کا

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دستار میں تم نقشِ پا رکھنا

لبوں کو صرفِ تکرارِ دردِ پاک کر لینا

سر آنگھوں پر رے سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم کی تم خاک پا رکھنا

اگر حسرت کا پلوا نہیں محسوس ہو ہلکا

تو روئے حشر ہونٹوں پر رواں صُلِّ علی رکھنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سُن کر بھی نہیں پڑھتا دردِ اُن پر

کوئی بدبخت ایسا ہو تو اُس سے ربط کیا رکھنا

عملِ حکمِ دردِ پاک پر کرنا عقیدت سے

مگر اس باب میں تم شافعی کو رہنما رکھنا

کوئی دن بھی نہ خالی ہو دردِ پاک پڑھنے سے

دلِ محمود کو یا رہبدا تو پابندِ وفا رکھنا

حی الصلوٰۃ

دردِ صبحِ تجلی تو حُسنِ شامِ درد

پڑھو نمازِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم تم تمام درد

کسی نے دیکھی کہیں قدرِ مشرک ایسی؟

خدا کا کامِ درد اور میرا کامِ درد

تمام عمر فراغت رہی انھیں غم سے

کہ پڑھنے والوں کو رکھتا ہے شاد کامِ درد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ رادھر لو پڑھو دردِ اوجر

ہے اہمِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا التزامِ درد

قبولیت نہ ہو راس کی؟ یہ غیر ممکن ہے

وکیلے جتنے ہیں اُن سب کا ہے امامِ درد

نہ اس سے زیست کا خالی ہو ایک لمحہ بھی

حضورِ شاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو صبح و شامِ درد

حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نظرِ کرم ہوئی تو ہوا

قولِ خاطرِ خلائی ذوالکرامِ درد

ابد کے بعد بھی ممکن نہیں کہ ختم ہو یہ

کہ پایا ہے کچھ راس طرح سے دوامِ درد

پیشِ خالقِ کونین حمد ہے لب پر

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہے سلامِ درد

قولت کی سند اس کو بھیجتے ہیں نبی ﷺ
 جو بھیجتا ہے کوئی آپ کا غلام درود
 خدا کرے کہ ہو ہر شخص راس کا دلداد
 رمرے حضور ﷺ کی الفت کا ہے پیام درود
 رسول پاک ﷺ کے قدموں میں ہے جہیں سہا
 موانجہ میں ہے اپنا جو اسلام درود
 اگرچہ کرتے ہیں دونوں ہی ایک کام، مگر
 ہے بجز اپنا تو خالق کا رابستام درود!
 غفل سے دل کے نہ ابھریں اگر الفاظ
 تو گویا پڑھتے ہیں ہم سب برائے نام درود
 نہ ختم وہ ہے نہ محمود ختم یہ ہوگا
 عطا ہے کام نبی ﷺ کا تو میرا کام درود

حی علی الصلوٰۃ

آقا و بندہ نبی ﷺ اور میں
 وہ درود پاک ان پر اور میں
 لب درود اکرام اور میں
 یار طیبہ آنکھ گوہر اور میں
 حشر رعدت پیاس میں درود صلوٰۃ
 نمر ساقی جام کوثر اور میں
 میری نعتوں کا ہے پس منظر درود
 نور کا ہے پیش منظر اور میں
 جب سے ہے شغل درود مصطفیٰ ﷺ
 ہے کوش میری موثر اور میں
 روز احسان شفاعت اور درود
 عرصہ میزان و محشر اور میں
 لب پ ہو درود درود مصطفیٰ ﷺ
 طیبہ کے ہوں پاک منظر اور میں
 میری خوش بختی کہ ہے لب پ درود
 سایہ سر نعلین اطہر اور میں
 جلوہ بار و ضو قلن احسان پ
 ہے درود (اللہ اکبر) اور میں

ماتنی آکھیں' نظارہ اور درود
 طیبہ' کوچہ' میرا بہتر اور میں
 مصطفیٰ ﷺ حسن مال
 ہے درود کا یہ جوہر اور میں
 نطق اور صلی علی اور رافضیہ
 طیبہ' سندیسہ' کیوتر اور میں
 اب ہوئے الطاف و اکرام درود
 پہلے تھا دوزخ کا منظر اور میں
 شافعی دکھلا گئے رافضیہ درود
 پھر چلوں اس پر نہ کیونکر اور میں
 صدقہ صلی علی طیبہ رسا
 ہو گئے شہناز انظر اور میں
 لطف آقا ﷺ اور محمود و درود
 وہ نگاہ بندہ پرور اور میں

حجۃ علی الصلوٰۃ

دُورے صلی علی کے' روزِ محشر اور کہیں
 میرے حای' میرے ناصر' میرے یادِ ﷺ اور میں
 لائقِ صلوات وہ ہیں اور کہیں صلوات کو
 ناعت و منقوت دونوں کون؟ سرور ﷺ اور میں
 حشیر نور رحمت ہیں درود پاک سے
 ذرہ ہائے شجر آقا ﷺ ماوراء النور اور میں
 مولای صلی وسلم پڑھنے والوں پر کرم!
 خواب' بیماری' شفا' سرکار ﷺ چادر اور میں
 وہ درود پاک کے مصداق اور میرا درود
 مصطفیٰ ﷺ (خالق ہر عالم کے منظر) اور میں
 لال ہیں درودِ صلوٰۃ مصطفیٰ ﷺ سے میرے لب
 منظر رحمت کے' میری جان منظر اور میں
 کہیں بڑھا لوں گا درود پاک کی تعداد کو
 اس طرح ہوں گے سرمے اعمال بہتر اور میں
 فضل خالق' بذل آقا' حوض کوثر اور درود
 صاحبِ تنیم و کوثر' جام کوثر اور میں
 کام آئے گا فقط وہ' جو پڑھا میں نے درود
 دفترِ اعمال' پریش' روزِ محشر اور میں
 وہ خفی انداز میں' اور میں جلی اسلوب میں
 ایک کرتے ہیں وظیفہ رب اکبر اور میں
 صدقہ صلی علی محمود بخشے جائیں گے
 نعت گوئی کے ہوئے جتنے غنور اور میں

حی علی الصلوٰۃ

شر دل سے جو کوئی فرد مشتاقِ زیارت ہے
تو واحد راستہ صَلَّ عَلٰی اَحْمَدؑ کی کثرت ہے
جہاں صَلَّ عَلٰی سِرّائے دُعا و فضیلت ہے
وہاں یہ وجہ استیصالِ اِفلاس و فَلَاکت ہے
وجوبِ درودِ صَلَّی اللہ اِیْمہ مَصلٰی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عبارت ہے
بلا شُبہ احادیثِ پیبرِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عبارت ہے
جو پڑھتے ہیں درودِ پاک، ان پر بے اثر ٹھہری
ہرگز حشرِ خورشیدِ قیامت کی تمازت ہے
لہ میں، حشر میں، پُل پر وہی تو کام آئے گی
درودِ پاکِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کسی کو جتنی نسبت ہے
مَقْلَدِ کبریا کا مُعْلَد میں درجات پائے گا
یہی رازِ مشیت ہے، یہی قانونِ ثُدرت ہے
اُوہر صَلَّ عَلٰی ہو، اور چمک جائیں راہِ آکھیں
تو سمجھو، مَزِدِ اعمال پر بارِ رحمت ہے
صلوات اس کو ملتی ہے درودِ پاک پڑھنے کی
ہرے سرکارِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جس شخص پر چشمِ عنایت ہے
ہماری مصروفیت بے انتہا ہے، اس پہ بھی یارِ دا
درودِ پاک پڑھنے کی مجھے فرصت ہی فرصت ہے

دُعاوائے الم کیسے درودِ پاکِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو
وُظیفہ ہے یہی جو وجہِ تَسکینِ طبیعت ہے
خُدا کا ہم نوا ہو کر درودِ پاک کا پڑھنا
یہی حُسنِ تدبیر ہے، یہی حُسنِ فراست ہے
وہاں بھی اہتمامِ حلقہٴ صلوات ہو جائے
ملے مجھ کو اجازت حشر میں، یہ دل کی چاہت ہے
وہی تو ہے جو دنیا میں درودِ پاک پڑھتا تھا
میسر حشر میں جس کو خُدا کے عرش کی پھت ہے
درِ توبہ پہ دستِ دہیہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کر
اگر اعمالِ بد پر اپنے احسانِ ندامت ہے
صلوٰۃ آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ پڑھنے میں الگ احوال ہیں سب کے
تمہاری اپنی قسمت ہے تو میری اپنی قسمت ہے
نبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں وجہِ خلقت، بھیجے رہنا درود اُن پر
نہ کُفرانِ کرم کرنا، اگر تم میں بصیرت ہے
نہیں ملتی ہے اوراد و وظائف میں، قسم رب کی
صلوٰۃ پاکِ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں جو طلوات ہے
نہ پڑھنا نامِ احمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک کی آیت
ہرے نزدیک تو ظَلّٰقِ عالم سے بغاوت ہے
کسے گا وا وہی صَلَّ عَلٰی کے معنی و مطلب
اگر کوئی یہاں دانندۂ اَسرارِ حکمت ہے
صلوٰۃِ مُصلٰی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم معمول جس کا ہو گیا، سمجھو
یہی بختِ آدمی ہے، واقعہٴ حقیقت ہے
نہ اک لحظہ رہے غافل درودِ پاک پڑھنے سے
اگر فی الواقعہ ہرے کو کچھ شوقِ عبادت ہے

شہادت کرو تم حلقہ صلواتِ آقا ﷺ میں
 تو دیکھو، جوش پر کس درجہ پھر دریائے رحمت ہے
 ذرا غافل نہ تم ہونا درودِ پاکِ سرور ﷺ سے
 اگر ایمان باقی ہے، اگر باقی شرافت ہے
 نہیں پڑھتے درودِ پاکِ خود، اوروں سے کہتے ہیں
 یہ گفتار و عمل میں بعد تو لوگوں کی عادت ہے
 درود اُن پر، سلام اُن پر کہ ہے مجھ پر کرم اُن کا
 مرے دل میں بصیرت، آنکھ میں نورِ بصارت ہے
 بندھے ہاتھوں درودِ آقا ﷺ پہ اُن کے روبرو پڑھنا
 یہی اک خواب تو میرے لیے خوابِ کسرت ہے
 درودِ آقا و مولا ﷺ پر نہ چلا کر کبھی پڑھنا
 خطا یہ حق کے قائل نہیں ہے، یہ جبارت ہے
 جو اس سے روکتے ہیں، اُن کا مسلک کچھ بھی ہو، لیکن
 درودِ پاک چلتے پھرتے پڑھنے کی اجازت ہے
 ضرر محمود کیا پہنچا سکے گی مجھ کو یہ دنیا
 پھر میری درودِ پاک ہے، سدا حفاظت ہے

حجۃ الصلوات

دنیا میں روز و شب ہے اگر آرزو درود
 ہو گا بدولتِ حشر مری آبد درود
 ہو کاروبارِ زیست میں ہر آرزو درود
 یوں دوڑتا ہو بن کے رگوں میں لہو درود
 بکری بنے گی، کل بھی سنور جائے گا ترا
 کر لے شعارِ آج کے دن سے جو تو درود
 کھلتا ہے اس سے معرفتِ عبیدہ کا راز
 ہوتا ہے یعنی باعشرِ عرفان ہو درود
 حکمت کا، پارسائی کا در جن پہ کھل گیا
 پڑھتے ہیں صبح و شام وہی پاک حق درود
 غافل نہ ہونا دوستوا گرچہ وضو نہ ہو
 بہتر مگر یہی ہے، پڑھو با وضو درود
 اخلاص روح میں ہو تو ہو ذوقِ قلب میں
 طیبہ کو رخ کرو کہ پڑھو قبلہ درود
 فضلِ خدا سے ہو گیا معمول اب مرا
 پڑھتا ہوں محفلوں میں سر گفتگو درود
 اب اُن کسی بھی ہو گئی میری، کسی ہوئی
 خاموشیاں درود، مری گفتگو درود
 محشر کا دن ہو اور ہوں سرکارِ ﷺ سامنے
 میں دست بستہ ہو کے، پڑھوں درود درود
 محمود جب بھی دیکھا حقیقت کی آنکھ سے
 پڑھتے ملے ہیں طیبہ کے سب کاخ و گو درود

حی علی الصلوٰۃ

درد آقا ﷺ پہ جو رُخ و شان والے ہیں
 انہی کے زیرِ نگین سب جہاں والے ہیں
 درد بھیج رہے ہیں نبی ﷺ پہ صبح و سہا
 زمین والے ہیں یا آسمان والے ہیں
 درد کیسے میں اُن کی جناب میں نہ پڑھوں
 رمے حضور ﷺ بلند آستان والے ہیں
 بجا کہا کہ ہمارے درد کے حق دار
 نبی ﷺ اور اُن کے سبھی خاندان والے ہیں
 بتا رہے ہیں زمانے کو ہم خواص درد
 ہمیں ملی ہے اجازت بیان والے ہیں
 درد جو نہیں پڑھتے حقیر ہیں سارے
 درد پڑھتے ہیں جتنے وہ شان والے ہیں
 رمے حضور ﷺ پہ صلوات - سامنے اُن کے
 جھکے ہوئے بڑے نام و نشان والے ہیں
 درد پڑھتے ہوئے تم بھی تو چلو طیبہ
 علو مقام یہاں کاروان والے ہیں
 جہاں درد کے حلقے کا اہتمام چلے
 وہیں تو مُہر بہ لب سب زبان والے ہیں

درد اُن پہ جو دشمن پہ بھی شفیق رہے
 وہ جو رحیم ہیں امن و امان والے ہیں
 درد گو تھے شائے حضور ﷺ کرتے تھے
 بدوِ حشر کہ جو سائبان والے ہیں
 بغیر صَلَّی عَلَیْہِمْ وَاٰلِہٖمْ وَسَلَّمَ کہاں ممکن؟
 وہ روزِ فی ہیں جو ایسے گمان والے ہیں
 درد خوانوں کو کیسے ہو خوب غرقاں
 جہازِ عشق کے یہ بادبان والے ہیں
 درِ نبی ﷺ کو چلیں سب درد پڑھتے ہوئے
 وہ جتنے غم زدہ کہ وہ افغان والے ہیں
 درد طیبہ میں تم لوگ بالرب پڑھنا
 کہ سر خمیدہ وہاں آسمان والے ہیں
 یقین والے بنیں گے درد پڑھ کر
 شکوک والے کہ وہم و گمان والے ہیں
 درد خواں کو تو ناکام کر نہیں سکتے
 فرشتے قبر کے جو امتحان والے ہیں
 رمے حضور ﷺ تو محمود (ہو درد اُن پر)
 محبتوں کی عجب داستان والے ہیں

حی الصلوٰۃ

دروود لب پہ لیے جب کوئی غلام آئے
تو اس کے واسطے راعلانِ کعبہ عام آئے
دروود ہم نے پڑھا جب حضورِ انور ﷺ پر
ملائکہ کی طرف سے ہمیں سلام آئے
وہ جن کے ہونٹ درودِ نبی ﷺ سے لال ہوئے
انہیں ہمیشہ بریں سے کئی پیام آئے
درِ نبی ﷺ پہ جو جائے درود پڑھتے ہوئے
غلط ہے، لوٹ کے آئے تو تشہ کام آئے
جسے خبر ہے کہ حاصل درود کا ہے کیا
تو اس کے ہونٹوں پہ کیسے نہ رہتا سلام آئے
صلوٰۃ سرورِ دیں ﷺ ہو زبان پر اُس کی
جو شخص شہرِ نبیہ ﷺ کو چند گام آئے
دروود پڑھتے ہوئے جو گئے مدینے کو
وہ غم زدہ تھے جو لوٹے تو شاد کام آئے
کرم ہے جن پہ خدا کا نبی ﷺ کی ہے رحمت
وہی درود کے پڑھنے میں نیک نام آئے
دروود پڑھتے تھے علقے میں بیٹھ کر جو لوگ
اعلیٰ پاکِ نبی ﷺ سے بہ احترام آئے

وہ جن میں میرے لبوں پر رہا درود و سلام
روِ حیات میں ایسے بھی صبح و شام آئے
پڑھے درود جو آقا ﷺ پہ اہتمام کے ساتھ
اسی کے واسطے تو دل میں احترام آئے
شبانہ روز جو بندہ درود پر لب ہو
دیارِ طیبہ میں جائے، فلک مقام آئے
دروود لب پہ ہو، دیوانِ نعت ہاتھوں میں
کچھ ایسے، حشر میں سرکار ﷺ کا غلام آئے
ثباتِ صبح درودِ نبی ﷺ سے ہے محمود
مکی ہے درود، جو وجہِ شکرِ شام آئے

حی علی الصلوٰۃ

دردِ پاک کے صدقے میں رب کو اس پہ پیار آئے
اگر اعمال بد پر کوئی بندہ شرمسار آئے
وہ مومنوں تلقت ہیں وہ مومنوں کرم ہوں گے
جنہیں فریشتہ صلی علی کا اعتبار آئے
نوائس رائیگاں کھوئے عمل باتیں عبث تیری
سوا صلوات کے جتنا بھی تو رب کو پکار آئے
جسے منظور ہو اپنی رضا خالق سے منوائے
دردِ پاک کے حلقے میں آئے بار بار آئے
جو صلی اللہ کی آواز پر چٹکے گھٹیل میں
خزاں نا آشنا وہ پھول ہو اُس پر بہار آئے
پڑھا صلی علی در پر رسول پاک صلی علی کے جا کر
تو گویا بوجھ ہم اپنے گناہوں کا اتار آئے
ہو تعویذ دردِ پاک ہر تار رگِ جاں میں
جو آئے تو راسی ترکیب سے جاں کو قرار آئے
جسے احساس ہو جائے دردِ مصطفیٰ صلی علی کیا ہے
حصار معرفت میں فرد وہ عالی تبار آئے
جو بھیجے پیار سے سرکار صلی علی کو ہدیے درودوں کے
مجھے بے ساختہ اُس محترم ہستی پہ پیار آئے

دردِ آقا صلی علی پہ پڑھتے جا رہے ہیں اس کا گنا کیا
کوئی کھٹا نہیں جی کو اگر روزِ شمار آئے
راوہر ہونٹوں سے الفاظِ دردِ مصطفیٰ صلی علی نکلے
راوہر دل میں مدینہ طیبہ کے شہرِ یارم آئے
دلِ مضطر کو بچیں آئے دردِ پاک پڑھنے سے
تنہاؤں کے سرکش اُونٹ کے منہ میں دھما آئے
مرے لب پر دردِ پاک ہو نعتوں کے نغمے ہوں
یہ کیفیت مہری تقدیر میں لیل و نہار آئے
قبولت اُضحیٰ کی ہے فقط دربارِ آقا صلی علی میں
درد و نعت پڑھتے جو معجز و اکسار آئے
وہ بے شک مت پڑھے صلوات نامِ مصطفیٰ صلی علی مَن کر
احادیثِ نبی صلی علی پر ہی نہ جس کو اعتبار آئے
نبی صلی علی کے لطف سے رحمت سے کب محروم رہتا ہے
دردِ پاک کے حلقے میں جو شب زندہ دار آئے
رکھا ہو ذکر صلی اللہ رک رک شعر میں جس نے
کوئی تو سامنے محمود کے معجز نگار آئے

حجۃ الوداع

کیسے نہ پیش کرتا رہوں پیش تر درود
 قل ثناء مصطفیٰ ﷺ کا ہے شہر درود
 کر لیں قبول جو شہر والا گھر درود
 معلوم ہو مفید رہا کس قدر درود
 ضائع نہ کیجئے راستے نعت ہے زندگی
 ہر وقت نعت پاک ہو شام و سحر درود
 حاصل اُور رضائے خدا ہو گی گر پڑھو
 خوشنودی نبی ﷺ کے لیے تم رادھ درود
 اُس نے جو مومنوں پہ رکھا ہے کرم کے ساتھ
 احسان کبریا کی ہے پہلی خبر درود
 ٹھہرا ہے لازمی مرا جانا بہشت کو
 جس دن سے ہو گیا مرا راہبر درود
 خلائی دو جہاں کی نظر میں رہا کرو
 اخلاص قلب و جاں سے پڑھو اس قدر درود
 اس کے سبب سے سکھ لے خوشحالیاں ملیں
 رنج و الم کے آگے بنا ہے سپر درود
 کیونکہ نہ مستیر جہاں کو کریں یہ سب
 آخر ہے درود شمس و نجوم و قمر درود

سرکار ﷺ صلا کرتے ہیں طیبہ کی حاضری
 درخواست لے کے جاتا ہے پیغامبر درود
 جب وقت ہو تو تم پڑھو منے طویل تر
 نام نبی ﷺ سنو تو پڑھو مختصر درود
 اُس قرینہ خلوص کی ہر شے ہے نعت گو
 پڑھتے ہیں شہر نور کے دیوار و در درود
 منزل ملی اُسے شہر طیبہ ﷺ کے شہر کی
 جس خوش نصیب کا ہوا رشتہ سفر درود
 ہونٹوں ہی پہ نہیں رہا جاری یہ زمزمہ
 پڑھتی ہے فضل حق سے مری چشم تر درود
 کم ہے بہت ہی کم ہے یہ تعداد دوستوں
 اُن ﷺ پہ جو بھیجتا رہوں میں عمر بھر درود
 اُس کو نہ ہوتا عشق جو اپنے حبیب ﷺ سے
 خالق نہ بھیجتا مرنے سرکار ﷺ پر درود
 محمود پیش کرتے رہو از سر خلوص
 صبح و سنا بخد مت خیر البشر ﷺ درود

حی علی الصلوٰۃ

کیسے ہماری سمت نہ ہو رافقا کا رخ
 ہے جانبِ درود جو ما و شما کا رخ
 صَلَّ عَلٰی کی سمت ہے میری وفا کا رخ
 سرکار صَلَّ عَلٰی دیکھیے عمرے دستِ دعا کا رخ
 جس سمت سارے لوگ درود نبی صَلَّ عَلٰی پڑھیں
 بے شک ہے اُس طرف کرمِ کبریا کا رخ
 دم میں درود کے ہے یہ اکسیر دیکھنا
 بدلے گی ایک پھونکِ ہجوم بلا کا رخ
 پڑھیے اگر درود تو کیجیے ملاحظہ
 کیا رخِ مرقع کو ہے بختِ رسا کا رخ
 ہم کیوں نہ رخِ درود نبی صَلَّ عَلٰی کی طرف کریں
 ہر وقت ہے درود کی جانبِ خدا کا رخ
 بھیجا درود میں نے نبی صَلَّ عَلٰی پر تو ہو گیا
 میری طرف ملائکہ کی "واہ وا" کا رخ
 اُٹھتا ہے جس مقام سے آوازۂ درود
 اُس سمت ہو گیا ہے رضائے خدا کا رخ
 پڑھ کر درود دیکھا جو اونچے رسول صَلَّ عَلٰی کو
 بلا ہے لامکاں کی طرف نقشِ پا کا رخ

اللہ نے درود کی دیں جس کو نعتیں
 طیبہ کی سمت ہو گیا اُس باسفا کا رخ
 سرکار صَلَّ عَلٰی کیجیے گا برائے خدائے پاک
 مجھ سے درود خواں کی طرف رافقا کا رخ
 شرمندگی کے ساتھ پڑھا جب درودِ پاک
 بدلا جزا کی شکل میں میری سزا کا رخ
 رہتا ہے جو درود بہ لب لباب کا امتی
 کرتا ہے پھر وہ دادیٰ اُمّ القریٰ کا رخ
 دیکھو تو جب سے عاملِ صلوات ہو گیا
 کیا پھرا ہے میری طرف سے بلا کا رخ
 لکھا مقدروں کا ملائے یہی درود
 ہے پھیرنا یہی تو خدنگو قضا کا رخ
 ہوں گی جدرِ صلوة کزاروں کی ٹولیاں
 روزِ نشور ہو گا ادھر کو عطا کا رخ
 مائل رکھا درود نے بخشش کو اس طرف
 پہلے رمی طرف کو رہا ہر خطا کا رخ
 وردِ درود پاکِ پیبر صَلَّ عَلٰی نے بے طرح
 اُلٹی طرف کو پھیر دیا اتلا کا رخ
 محمود شیرِ پاک میں صَلَّ عَلٰی کے ساتھ
 کرتا تھا بعدِ فجر میں پیدل قبا کا رخ

حجۃ الصلوٰۃ

پہلے تو جانتا نہ تھا کیا ہے سرور و حظ
مجھ کو درود ہی نے دیا ہے سرور و حظ
بہت دیر لے لے ہے سرت دیر لے لے
میرے لیے درود بنا ہے سرور و حظ
درود صلوٰۃ لب پہ ہے میرے حکم رب
میرے شریکِ حال رہا ہے سرور و حظ
چاری زبانِ دل یہ ہوا ہے درودِ پاک
مجھ پر کرم نما جو رہا ہے سرور و حظ
درودِ نشور بھی رہا شاداں درودِ خواں
صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ کا صلہ ہے سرور و حظ
نامِ نبی ﷺ کو سن کے جو پڑھنے لگے درود
خوش بخت ہے وہ اُس کو ملا ہے سرور و حظ
مشور تھا درود سے مخلوق ہو کے کیں
اک لطف و فضلِ ربِّ علا ہے سرور و حظ
حرفِ درود لوحِ دل و جاں پہ نقش ہے
قسمت میں یوں ہماری لکھا ہے سرور و حظ
دل سب لگائیں درودِ درودِ رسول ﷺ میں
اس میں برائے شلہ و گدا ہے سرور و حظ

طیبہ رسائی کا ہوا باعث درودِ پاک
ہم کو اسی طرح سے ملا ہے سرور و حظ
جب جا کے شیرِ نور میں صَلِّ کُلِّ پڑھا
اپنے لیے کچھ اور پڑھا ہے سرور و حظ
درودِ درودِ پاکِ نبی کریم ﷺ سے
ہر ہر مشامِ قلب بنا ہے سرور و حظ
ہم سمجھتے رہیں نہ کیوں سرکارِ ﷺ پر درود
اس درود میں تو سب سے جدا ہے سرور و حظ
صبح و مسا گن رہیں درودِ صلوٰۃ میں
اللہ وفا کو پھر تو سوا ہے سرور و حظ
بے کیف تھی غموں کا مرقع تھی زندگی
پر اب بوجہ صَلِّ کُلِّ ہے سرور و حظ
زیرِ اثر رہوں گا اسی کے بہشت تک
یاروا درود نے جو دیا ہے سرور و حظ
میری طرح ہیں رب و ملائک درود گو
ان ہمنوائیوں کا صلہ ہے سرور و حظ
درودِ درودِ پاک میں ذکرِ حضور ﷺ سے
لوگوں نے کیا کیا رلیا ہے سرور و حظ
حاصل مجھے نہ کیسے رہے صدقہ درود
قسمت کی لوح پر جو لکھا ہے سرور و حظ
شام و نگاہ جو بھی صلوٰۃ آشنا رہا
پاتا وہی تو صبح و مسا ہے سرور و حظ

ملا ہے جو درودِ رسولِ کریم ﷺ میں
دنیا کی ہر خوشی سے سوا ہے سرور و حظ
مشغول کیسے میں نہ رہوں گا درود میں
اپنے لیے تو اس کی جزا ہے سرور و حظ
اب ہم ہیں اور حلقہٴ صَلَّ عَلَی النَّبِیِّ
کیا محیطِ ارض و سما ہے سرور و حظ
محمود ہے درودِ نبی ﷺ قصہٴ مختصر
ایسا دغیفہ جس کی عطا ہے سرور و حظ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ

کرم نما ہوا اُن پر مرا خدا کیا کیا
رہے درود میں جو لوگ نذرِ خدا کیا کیا
خدا کے حکم کی قیام میں خلوص کے ساتھ
درودِ پاکِ حبیبِ خدا ﷺ پڑھا کیا کیا
وضو تھا انہوں سے نیتِ درود سے کی تھی
نمازِ عشق و محبت ہوئی ادا کیا کیا
لہ سے حشر کے سارے کڑے مراحل میں
ملا صلوٰۃٴ مزاروں کو حوصلہ کیا کیا
ادا کیا ہے جنہوں نے بھی فرضِ صَلَّ عَلَی
عطا کریں گے انہیں میرے مُصلِحِ صَلَّ عَلَی کیا کیا
درود ہی کے سبب زبیرِ ہاجرِ احسن ہوں
مرے حضور ﷺ نے مجھ پر کرم کیا کیا کیا
گیا جو خواب میں طیبہ درود پڑھتے ہوئے
نہ جلے ایسے میں کہیں نے کما مٹا کیا کیا
درودِ پاک نے صحتِ بھل فرما دی
ملی مریضِ غم جگر کو شفا کیا کیا
نہ پوچھے کہ مجھے بھی درود کے باعث
جانبِ سرور کو مینا صَلَّ عَلَی سے ملا کیا کیا

درود اُن پہ خدا نے جنہیں کریم کیا
 نوازے آقا ﷺ نے مجھ سے کئی گرا کیا کیا
 پڑھا درود تو جن کو سوال کرنا تھے
 اُنہی نے قبر میں پوچھا ہے "دعا کیا کیا
 درود ہم نے جو سیکھا تھا آپ خالق سے
 تو اس حوالے سے کرتے رہے دعا کیا کیا
 درود پاک کے صدقے ملا ہے کیا کیا کچھ
 رہا تھا دستِ طلب پہلے مارا کیا کیا
 بددِ حشر کھلے گا درود کا فیضان
 پتا چلے گا کہ اس کا ملا صلہ کیا کیا
 مری حیات میں در آیا جو درود نبی ﷺ
 مری نجات کا ضامن وہ بن گیا کیا کیا
 درود خیراں کو تو سرعت سے لے گیا رضواں
 وہ جا رہا تھا بچے غلہ جھومتا کیا کیا
 درود پاک رسول کریم ﷺ کے صدقے
 ہوا ہم ایسے بُروں تک کا بھی بھلا کیا کیا
 ملا ہے خالق کُل سے ہمارے آقا ﷺ کو
 درود خواند مومن سے ماورا کیا کیا
 طلب تو کم ہی تھی لیکن درود کے باعث
 ہمارا کلمہ خواہش بھرا گیا کیا کیا
 درود پاک کا جب بھی خیال آیا ہے
 خدا ہی جانتا ہے ہم نے کس دیا کیا کیا

بددِ حشر متلوں گا پیشِ داورِ حشر
 درود پاک کی تعریف میں لکھا کیا کیا
 درود پاک نے مجھ پر کرم کیے لاکھوں
 قبولیت سے نوازی مہی نوا کیا کیا
 بُرے تھے یا تھے بھلے پر درود پڑھتے تھے
 ملیں نہ حشر میں تھے ہمیں بھلا کیا کیا
 رہائی ہم کو ملی ہے درود پڑھنے سے
 دگر نہ ملتی قیامت کے دن سزا کیا کیا
 متلوں کس طرح محمود کہیں زمانے کو
 درود پاک نبی ﷺ میں ملا سزا کیا کیا

حَمْدُ الْعَالَمِ

اُمّتی رہیں جو دل سے صدائیں درود کی
طیبہ میں جی کو بھائیں فضا میں درود کی
رحمت کی بارشوں کا تسلسل وہاں رہے
وہ بستی جس پہ بدلیاں چھائیں درود کی
جاتی ہیں عرش تک یہ خبر قدسیوں کو ہے
دل سے جو اُٹھ رہی ہیں نوائیں درود کی
دُنیا و آخرت میں پلیں سرخوئیاں
یارو! ہیں بے حساب عطائیں درود کی
آنکھوں نے درودِ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں بہائے اشک
اُمّیں جو میرے سر پہ گھٹائیں درود کی
ذکرِ نبی ﷺ سے باز بہاری ہے مشک بار
چلتی ہیں روح و دل پہ ہوائیں درود کی
ہر صبح ہو رہی ہے سای درود سے طلوع
ہر شام کیسے ہم نہ منائیں درود کی
ممکن ہی کب ہے ہم کو وہاں پر ہو روک ٹوک
گو نچیں گی حشر میں بھی صدائیں درود کی
لو مان لو کہ ایک یہی ہے درِ نجات
لو سُن لو بات ہم جو بتائیں درود کی

مومن ہیں جتنے سب ہیں ملائک کے ہم نوا
آؤ تو بزمِ مل کے جمائیں درود کی
ہر لمحہ حیات جب ران کا گواہ ہے
بھولیں گی پھر نہ ہم کو عطائیں درود کی
دامنِ تنگ بھی آتشِ دوزخ نہ آئے گی
ظاہر وہاں پہ ہوں گی وفا میں درود کی
ایسے بھی لوگ کم تو نہیں ہیں جہان میں
جن کو محافلِ رات دن بھائیں درود کی
یادِ رسولِ پاک ﷺ کی محفل ہو پیر کو
ہر بار چوبیس کو بزمِ سچائیں درود کی
محمود ہو گی ہم کو عطا درودِ حضور ﷺ
ہاں! اوڑھ لی ہیں ہم بردائیں درود کی

حی علی الصلوٰۃ

صلوات میں مصروف اگر کوئی بشر ہو
 کیسے نہ وہ اللہ کا منظورِ نظر ہو
 لب پہ ہے ترے صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی جب
 پھر کیوں نہ تو طیبہ کی طرف گرم سفر ہو
 دل کیوں نہ جے صَلِّ عَلٰی سَبِّدِنَا پہ
 جب گنبدِ سرکار صَلِّ عَلٰی عُنْوَانِ نظر ہو
 گر پڑھتے ہوئے صَلِّ کئی سرورِ دیں صَلِّ عَلٰی پہ
 اپنی نہ خبر ہو تو جہاں بھر کی خبر ہو
 جو پڑھتا ہے صلوات دعا کرتے ہوئے بھی
 پھر کیسے نہ اُس فرد کو ایقان اثر ہو
 سرکار صَلِّ عَلٰی کے دربار میں جس وقت بھی پہنچوں
 لب پہ ہو درود اور گلوں اپنا یہ سر ہو
 ہے قدر بھی قیمت بھی راسی صَلِّ عَلٰی سے
 یہ درود تمہارا جو نہیں ہے تو رصفر ہو
 ہم پہ ہے کرم درودِ درودِ نبوی صَلِّ عَلٰی کا
 کیوں روزِ قیامت کا ہمیں کچھ بھی خطر ہو
 جب صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی درود ہے تیرا
 کیوں عرشِ علا تک نہ تری حدِ نظر ہو

پڑھ سرورِ عالم صَلِّ عَلٰی پہ درود اور زیادہ
 جو شہرِ جہنم صَلِّ عَلٰی ترا تصورِ سفر ہو
 ہو ذکرِ درود راس میں اگر نعت کہوں نہیں
 یہ میرا تخصص ہی مرا حُسنِ مہنر ہو
 پھر معجزہ صَلِّ عَلٰی جانِ سکو گے
 گر کچھ بھی تمہیں علمِ تواریخ و ریز ہو
 صلوات کی کثرت سے نکل جائے گی لاریب
 میزان پہ حلت کی جتنی بھی کسر ہو
 پڑھ آقا و مولا صَلِّ عَلٰی پہ درود اور سمری جلد
 سرگرم سفرِ طیبہ کو یا دیدہ تر ہوا
 غافل نہ ہو اک پل کے لیے صَلِّ عَلٰی سے
 تجھ پہ جو سمرے سرورِ عالم صَلِّ عَلٰی کی نظر ہو
 پڑھتا جو درود آقا و مولا صَلِّ عَلٰی پہ نہیں ہے
 اسلام کی بنیاد کی کیا اُس کو خبر ہو
 مجھ پہ بھی سدا لطف رہے صَلِّ عَلٰی کا
 میرا بھی یہی روزِ اگر شام و سحر ہو
 صلواتِ جہنم صَلِّ عَلٰی کے سوا سارے جہاں میں
 ہم کو بھی بتانا جو کوئی جائے مقرر ہو
 جب چاہوں درود ان پہ پڑھوں اور پہنچ جاؤں
 یا رب! ترے محبوب صَلِّ عَلٰی کے قریب میں جو گھر ہو
 لب پہ ہو درود راس کے نگاہوں میں حقیقت
 محمود ہو طیبہ میں تو کیوں خاک بسر ہو

حجۃ الصلوة

جس نے درود نام کو سُن کر پڑھا نہ ہو
اُس کی طرف ہمارا ذرا رافتا نہ ہو
ذکر درود پاک نہ ہو نظم جب تک
حق تو یہ ہے کہ شاعری کا حق ادا نہ ہو
آزاد میں ہے حکم خدا جب پڑھو درود
قبیل حکم میں ذرا چوں و چرا نہ ہو
اُن کے سوا کسی پہ خدا نے پڑھا درود؟
میرے حضور ﷺ سنا نہ کوئی ہے نہ تھا نہ ہو
وہ کس طرح سے چھوڑیں گے دامن درود کا
جن کو سوا نبی ﷺ کے کوئی آسرا نہ ہو
اللہ! مجھ کو نطق کا یارا نہ پھر ملے
ہونٹوں پہ گر درود رسول خدا ﷺ نہ ہو
لحاشہ زندگی میں سکنت کا دخل کیا
درود درود پاک جو شیخ و سادہ ہو
مجھ کو بھی مل سکے نہ سعادت درود کی
اے میرے ہم نشین! اگر فضل خدا نہ ہو
ہم تو درود پاک میں کرتے نہیں کی
ایسا کرے وہ شخص جو کچھ جانتا نہ ہو

اعصاب کو شکن نہیں ہوتی درود سے
ہزار راس سے جو ہوا اس کا بھلا نہ ہو
کچھ لوگ یوں نفور ہیں درود درود سے
صلوات علیہ جیسے کلام خدا نہ ہو
درود درود پاک نہ کم ہو ہر روز حشر
یہ کون جانتا ہے وہاں کیا ہو کیا نہ ہو
میری حیات میں تو نہ آیا نہ آئے گا
وہ دن کہ جہیل مرا ہم نوا نہ ہو
یا رب! رزی کوئی بھی عبادت نہ ہو قبول
لب پر اگر وعیدہ صَلَّی عَلَیْہِ نہ ہو
اُس وقت تک درود سے غافل نہ ہو عزرا
جب تک ہر روز حشر ترا فیصلہ نہ ہو
محمود کیسے پائے مزا وہ درود میں
سرکار ﷺ کے خیال میں جو بچہ سنا نہ ہو

حی علی الصلوٰۃ

فَضَّلَ خُدا و لَطَفَ شَرِ انبیاء صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوا
 مجھ سے درود جب سرِ محشر ادا ہوا
 دُنیا میں وہ درود خواں سب سے ہے بلوقار
 چو کھٹ پہ ہے جو میرے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پڑا ہوا
 دل سے اک ایک خواہش دُنیا چلی گئی
 محمود جب درود نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُعا ہوا
 دستِ دُعا اٹھائے جو پڑھ کر درود پاک
 کیسے نہ اُس کا دست طلب ہو بھرا ہوا
 اس کے طفیل مجھ کو ملیں راحتیں تمام
 ہر دُکھ سہرا درود کے صدقے ہوا ہوا
 جب بھی پڑھا درود ہمیشہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پر
 میں بے نیازِ حیطہ ارض و سما ہوا
 ہدم ہے جب درود ہمیشہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو کیا خطر
 دشمن اگر زندہ ہوا بھی تو کیا ہوا
 "میں بھی درود پڑھتا ہوں" خالق نے جب کہا
 وہ لمحہ میرے واسطے حیرت فزا ہوا
 جب رانحصار ٹھہرا درودِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ
 فی الفور سب مصیبتوں کا خاتمہ ہوا

راحت میں جب بدل گیا ہر دُکھ درود سے
 حیرت میں ہے جہاں کہ یہ کیا ماجرا ہوا
 مگر تکبر آئے اور واپس چلے گئے
 کلام ۲ گیا درود ہمارا پڑھا ہوا
 طیبہ میں سال بعد میں جا کر پڑھوں درود
 عرصہ یہ اب برے لے صبر آزما ہوا
 "جنت میں میرے پاس رہے گا درود خواں"
 فرمان ہے جو یہ تو جو فرما دیا ہوا
 دس رحمتیں خدا کی ملیں گی صلوٰۃ پر
 مجھ کو حدیثِ پاک سے یہ آسرا ہوا
 کیا حلقہ درود میں شامل ہر ایک شخص
 دربارِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں نہیں ہے رسا ہوا؟
 جب بڑے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ میری نظر پڑی
 پڑھتا رہا درود اُسے دیکھتا ہوا
 نام نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو سن کے بھی پڑھتا نہیں درود
 برویا ہے گرچہ ہے مومن بنا ہوا
 پہنچا وہاں جو پڑھتے ہوئے ہیں درود پاک
 طیبہ میں سب کسرتوں سے آشنا ہوا
 اُن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتا رہے گا شبانہ روز
 ہر خوش نصیب اُن کی گلی تک گیا ہوا
 پڑھتے ہوئے درود میں جاؤں گا عرش تک
 سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نقوش قدم دھونڈتا ہوا

دولت درود پاک کی رکھتا ہے یہ فقیر
سب کچھ ہے اس کے پاس نبی ﷺ کا دیا ہوا

محشر میں جب درود پڑھا میں نے زیر لب
ہنگام خاموشی بہت ہنگامہ زار ہوا
پہلے سلام پڑھ کے پڑھا پھر درود پاک
یوں اپنا سجدہ وقت تشریف آوا ہوا
بہا کریں گے محشر میں محفل درود کی
ارباب التجا کا تقاضا نیا ہوا

ہو انتقام بزم درود و سلام پہ
اس میں ہر اک شریک اٹھے جھومتا ہوا
محمود ہو شمول رما ان میں روزِ محشر
دل پر درود پاک ہو جن کے لکھا ہوا

حی الصلوٰۃ

صلوات سے اعلیٰ نہ ہوا اور نہ ہو گا
ایسا تو وظیفہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
جو صبح و مساء شغلِ صلوات ہوا ہے
اُس کو غم دُنیا نہ ہوا اور نہ ہو گا
پڑھتا ہے درود آقا و مولا ﷺ پہ خدا بھی
یہ رتبہ کسی کا نہ ہوا اور نہ ہو گا
آقا ﷺ پہ درود --- اُن کے سوا اور کوئی بھی
مَرْقِل و طَلحہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
حق یہ ہے سوا رب کے قسم صَلَّی عَلَیْہِ
مَدَاحِ نبی ﷺ کا نہ ہوا اور نہ ہو گا
آ محشر بھی آپ ﷺ کی صلوات کا سکہ
چلتا ہوا ایسا نہ ہوا اور نہ ہو گا
جب صَلَّی عَلَیْ رَبِّ جہاں کا ہے وظیفہ
درد اس سے تو اچھا نہ ہوا اور نہ ہو گا
اندازِ درود ان پہ ہے کیا خالق کل کا
یہ راز تو رافشا نہ ہوا اور نہ ہو گا
جب لوگ درود اس کے سرھانے نہ پڑھیں گے
بیار تو اچھا نہ ہوا اور نہ ہو گا
آقا ﷺ کے گھرانے کے سوا جس پہ ہو صلوات
پھر ایسا گھرانہ نہ ہوا اور نہ ہو گا

ہنگامہ محشر میں سوا صَلَّی عَلٰی کا
 بخشش کا وسیلہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 طیبہ کو جو جانا ہے تو صلوٰت پڑھے جاوے
 ہاں ایسا طریقہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 جو حلقہ صلوٰت گزراں میں ہے شامل
 رنجیدہ ذرا سا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 ہم آئیں گے کیوں باز درود نبوی صَلَّی عَلٰی کا
 شیطان کا چلا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 مجھ سے تو سوا صَلَّی عَلٰی صَلَّی عَلٰی کے
 آقا صَلَّی عَلٰی کا قصیدہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 کائنات ہے ہمیں سایہ صلوٰت پیہر صَلَّی عَلٰی کا
 سرکار صَلَّی عَلٰی کا سایہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 اک ورد میں مشغول ہے مخلوق بھی رب بھی
 ایسا تو تماشا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 ہو ان صَلَّی عَلٰی کے سوا جس پہ درود آپ خدا کا
 ایسا رُخِ زیبا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 جس پلائے میں رکھتے ہیں درود نبوی صَلَّی عَلٰی کو
 پلڑا تو وہ ہلکا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 ہے شامل صلوٰت خدا اور فرشتے
 بندے کا اجارہ نہ ہوا اور نہ ہو گا
 پڑھتا ہوں درود اپنے پیہر صَلَّی عَلٰی پہ شب و روز
 حق پھر بھی تو پورا نہ ہوا اور نہ ہو گا
 محمود سوا صَلَّی عَلٰی صَلَّی عَلٰی کے
 ہر غم کا دوا نہ ہوا اور نہ ہو گا

حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ

ہر حرف میرے دل پہ رقم ہے درود کا
 اور رُخِ میری روح میں خیم ہے درود کا
 عالم تمام عالم عالم حکم خدا ہوا
 قائل جو سارا عرب و عجم ہے درود کا
 عَلٰی درود میں ہیں نبی و ولی تمام
 دستِ ملائکہ میں علم ہے درود کا
 قدیل اس میں جلتی ہے عشقِ رسول صَلَّی عَلٰی کی
 مومن کا قلب گویا حرم ہے درود کا
 میری حیات کا ہر اک لمحہ ہے مستیر
 یوں ہے کہ میرا ایک دم ہے درود کا
 ہے زندگی رمی جو سبکدوش سے بہرہ یاب
 راکرام یہ خدا کی قسم ہے درود کا
 پیشِ خدا چلتیں گے جب میزان پر عمل
 قائم رہے گا جو وہ بھرم ہے درود کا
 لب پہ دُعائے حاضرِ شیر نور ہے
 سینے میں میرے شعلہ غم ہے درود کا
 کیا کھو دیا ہے اُس نے وہ کل جان جائے گا
 ذوق آج جس کے قلب میں کم ہے درود کا

اُس نے وہ استفادہ کرے گا نہ کس لیے
 مومن کو صیغہ جو بھی بہم ہے درود کا
 ارپاسد عشق و اہل محبت جو ہیں انھیں
 بخشیدہ بخشہ بلوغ وارم ہے درود کا
 لیکن درود تاج کی ہے بات ہی کچھ اور
 صیغہ تو ایک ایک اہم ہے درود کا
 ہوں گے ہر روز حشر بھی ہم اس سے مستفید
 پہلا ہوا جو فیض اہم ہے درود کا
 ناکامیوں کا راس سے تعلق نہیں کوئی
 محمود پر جو دیکھو کرم ہے درود کا

حی الصلوٰۃ

میں نے درود پڑھ کے نبی ﷺ کی دہائی دی
 تو رنج و غم سے مجھ کو خدا نے دہائی دی
 صیغہ اُسی نے مجھ کو رکھائے درود کے
 جس نے مجھے حضور ﷺ کی مدحت سرائی دی
 سرمایہ درود سے رب نے نواز کر
 مال و منال سے مجھے بے اعتنائی دی
 آئینہ اس پہ ہو گئی رمز درود پاک
 جس کو خدائے پاک نے حق آشنائی دی
 پڑھ کر درود اُن ﷺ پہ خدائے کریم نے
 آقا ﷺ کے اختیار میں ساری خدائی دی
 اُس کی زبیاں پہ ہیں تو ہیں نغمے درود کے
 جس کو خدا نے در پہ نبی ﷺ کے رسائی دی
 پڑھتا ہے خود بھی کتنا ہے تم بھی پڑھا کرو
 ایسی خدائے پاک نے ہم کو ہدائی دی
 رب نے مجھ کے ہم کو حقیقت درود کی
 سرکار ﷺ آشنائی کیا دی حق نمائی دی
 ہم سے بھی قبل جب ہیں ملائکہ درود خواں
 تو پھر ملائکہ نے ہمیں رہنمائی دی

پڑھتے رہیں درود پختے رہیں حجاز
 ہم کو تو خود خدا نے کلید رسائی دی
 میں بھی درود خواں ہوں شرف یہ بھی کم نہیں
 زاہد کو کبریا نے اگر پارسائی دی
 نعت و درود کی ری میری وہی روش
 اہل جہاں نے گرچہ مجھے ہر جہائی دی
 آیا درود لب پہ گرے اشک آنکھ سے
 مجھ کو جو نئی زمین مدینہ دکھائی دی
 محمود آنکھیں موند جھکا سر درود پڑھا
 پھر سوچ رہ نے اپنی تجھے ہم نوائی دی

حی علی الصلوٰۃ

حکم فریستہ صلوٰۃ جو قرآن ہے
 اس کی تعمیل میں چروں کی درخشاں ہے
 میں درود آقا ﷺ پہ پڑھتا بھی ہوں، سنتا بھی ہوں
 وہ سخن گوئی ہے میری یہ سخن دانی ہے
 جس کے اعمال کا حاصل ہے درود نبوی ﷺ
 اُس کو دنیا میں نہ عقی میں پریشانی ہے
 آیہ صَلِّ عَلٰی جس کا وظیفہ نصرا
 اس کی قسمت میں تیرے ﷺ کی ثنا خوانی ہے
 ابر اکرام نبی ﷺ اُس پہ برس جائے گا
 درود صلوٰۃ سے جس آنکھ میں بھی پانی ہے
 گونجا جس میں نہیں صَلِّ عَلٰی کا نغمہ
 ایسے گھر کے تو مقدر ہی میں ویرانی ہے
 باقی اوراد ہیں تقلید میں اس کی اُس کی
 اک درود ایسا ہے جو سنت ربانی ہے
 چھوڑ سکتا ہی نہیں درود درود سرور ﷺ
 قدر اس وژد کی جس قزو نے بھی جانی ہے
 اُس کے اعمال میں ہے سب سے نمایاں صلوٰۃ
 رمز اسلام کی جس شخص نے پہچانی ہے

شتر میں سب سے بڑا مسئلہ ہے بخشش کا
 جس میں صلوات کے باعث بہت آسانی ہے
 میری فطرت سے ہے مربوط صلوات سرور ﷺ
 کارگر اس میں مرا جذبہ ایمانی ہے
 آپ سے آپ درود اس کے لبوں سے ہو ادا
 پیشِ روضہ جھکی جس شخص کی پیشانی ہے
 اور کیا میرے عمل میں ہے بغیر صلوات
 رشتگاری کی یہی وجہ اک امکانی ہے
 کام خالق کا ہے جب درود صلوات آقا ﷺ
 یہ عمل وہ ہے کہ ہر حال میں لافانی ہے
 چہرہ پُر نور ہو کیا جب نہ رکھا درود درود
 دشتِ طیبہ کی بھی جب خاک نہیں چھانی ہے
 روح سرشار ہوئی لطف و کرم سے اس کے
 نذر تریل درود اپنا تو روحانی ہے
 روزِ میزان عمل اس کا ہی ہماری ہو گا
 درود صلوات میں جس جس کی گل افشانی ہے
 مرنے پڑھتا ہوا صَلَّ عَلَی طیبہ میں
 دل میں مومن کے اگر نذر جہانمانی ہے
 دل جو پڑھتا ہے مرا صَلَّ عَلَی سَیِّدِنَا
 دھیر اپنی یہ کیفیت وجدانی ہے

سیکڑوں شعر کے جاتا ہوں صلوات پہ میں
 فکر میں جوش ہے جذبات میں طغیانی ہے
 بعدِ مَردن بھی پڑے جاؤں گا آقا ﷺ پہ درود
 مجھ کو راحت ہے راسی کام میں آسانی ہے
 میرے ہونٹوں پہ ہیں بس صَلَّ عَلَی کے نغمے
 اور سرکار صَلَّ عَلَی کی چوکھٹ پہ یہ پیشانی ہے
 کام دے گا یہ قیامت میں بھی محمود ہمیں
 جذبہ "صَلَّ عَلَی سَیِّدِنَا" لافانی ہے

حجۃ الصلوة

زبا مرے حضور ﷺ کو ہے سوری کا روپ
 اُن پر درود پاک مری بہتری کا روپ
 آقا ﷺ پہ پہنچتے رہو صلوات رات دن
 بندے ہو جب تو دھار لو پھر بندگی کا روپ
 پہلا ہے نعت گو جو ہے پہلا درود خواں
 جو رہبر دُجال ہے یہ ہے اُسی کا روپ
 بخشش نے خود صلوة پہ ہم کو لگا دیا
 اُلفت نے اختیار کیا شاعری کا روپ
 نور درود پاک سے پیدا ہے منج نو
 غالب ہوا ہے دل سے مرے تیرگی کا روپ
 ہاتھوں کو باندھے سر کو جھکائے پڑے درود
 حاضری ہو آدمی تو بھرے حاضری کا روپ
 دعویٰ ہے یہ کہ پڑھتے ہیں سرکار ﷺ پر درود
 ہو مدعا علیہ کا یا ہمدی کا روپ
 درود درود معصیت کاروں کے لب پہ ہے
 رنج و الم نے لے لیا ہے سرخوشی کا روپ
 طیبہ پہنچ کے صَلَّ عَلَیْہِمْ نے جب کہا
 شک آگہ نے بدل دیا فوراً فی کا روپ
 ہو چودھویں کا چاند تو پڑھنا درود پاک
 دیکھو کھلے گا اور ہی پھر چاندنی کا روپ

غم رہیں تھی پڑھ کے صَلَّ عَلَیْہِمْ کھل اُٹھی دیں
 تبدیل شکل میں ہو گیا آخر کلی کا روپ
 منہ موڑ کر درود رسول کریم ﷺ سے
 کیوں اختیار کرتے ہو بے گاہی کا روپ
 یہ سچ ہے یہ حقیقت اولیٰ ہے دوستو
 بخشا گیا درود کو خالق رسی کا روپ
 اُلفت کی ہے اساس درود رسول پاک ﷺ
 اس سے خاصیت نے بھرا آشتی کا روپ
 ہر اُٹھی نبی ﷺ کا فَنَّا فِی الصَّلَوةِ ہے
 دیکھو کھیلوں نے بھرا آدمی کا روپ
 لی ہے جو بھیک پڑھ کے نبی ﷺ پر درود پاک
 بدلا ہے مفلسی نے بھی دریا دلی کا روپ
 کہتے ہیں سب خدایا نبی ﷺ پر درود بھیج
 ہوتا ہے ہر کسی میں اُسی ایک ہی کا روپ
 اُن میں مغائرت رشتی جو ہیں صلوة گو
 تبدیل دوستی میں ہوا ہے حس کا روپ
 درودہ گر نبی ﷺ کے ہوئے جب درود خواں
 اُن کو پسند ہی نہیں فخر شہی کا روپ
 ہم پہ کھلی ہیں صَلَّ عَلَیْہِمْ کی چھتیں
 اصل ان ﷺ کی نور پاک ہے اور آدمی کا روپ
 محمود جس کو پایا ہے حامل درود کا
 اچھا لگا ہے دل کو ہمارے اُسی کا روپ

حی علی الصلوٰۃ

یہ بتانا ہے کلام حق میں فرمانِ صلوٰۃ
 ذات والا ہے مہرے آقا ﷺ کی شایانِ صلوٰۃ
 غیر سے ہو بے تعلق اور نبی ﷺ سے اُنس ہو
 اس کوشش سے ہے فقط امکانِ عرفانِ صلوٰۃ
 اُن میں شامل ہے خدا بھی اور فرشتے بھی سبھی
 عاشقانِ مصطفیٰ ہیں پاسدارانِ صلوٰۃ
 رمز جو فرمانِ حق میں ہے اُسے سمجھیں ہیں یہ
 راز دارانِ خدا ہیں راز دارانِ صلوٰۃ
 رنجِ راحت میں بدل جاتے ہیں دکھ ہوتے ہیں دور
 ایسے مظهرِ روز دکھلاتا ہے ایقانِ صلوٰۃ
 خاص ہو اُن پر کرم تیرا خدائے ذوالجلال
 جتنے پائے جائیں دنیا میں محبوبانِ صلوٰۃ
 ہو توجہ مڑ کر سرکارِ ﷺ کی جانب فقط
 کیوں نظر اٹھے کسی جانب بھی دورانِ صلوٰۃ
 اس کے باعث دو جہاں میں کامرانی مل گئی
 کر زبانِ حلق سے تو شکرِ احسانِ صلوٰۃ
 سایہ رحمت میں رہتا ہوں جہی صبح و سا
 رحمتِ عالمی ہے جو عنوانِ صلوٰۃ

قابلِ صد رشک اُن کی زندگانی ہو گئی
 ہو گیا ہے جن ہی بختوں کو عرفانِ صلوٰۃ
 دہشت بستہ ہم پردہیں گے سامنے سرکارِ ﷺ کے
 حشر کے میدان میں نکلیں گے ارمانِ صلوٰۃ
 شامی و ابنِ قیم اور نبائی ہوئے
 کاتبِ دان و عالمان و منقبتِ خواںِ صلوٰۃ
 ناصر و فیاض و نجم الدین و محمود و رفیع
 فضلِ خلاقِ جہاں سے ہیں سبقِ خواںِ صلوٰۃ

حجۃ الصلوة

فرد وہ قرط مسرت سے نہ کیوں جائے گا چھول
 ہو گیا جس کا درود آقا ﷺ کی خدمت میں قبول
 جو خدا کے حکم کی تعمیل میں مشغول ہیں
 خوش خدا ہوتا ہے اُن سے اور کرم فرما رسول ﷺ
 آیتیں عشق نبی ﷺ کی دل پہ نازل ہو گئیں
 اور درودِ کبریا ران کی ہوئی شین نزول
 تم صلوٰۃ آقا ﷺ پہ پڑھ کر مانگ لو دل کی مراد
 اس طریقے سے اک اک خواہش ہوئی سلُّ الموصول
 لب پہ جاری کیوں نہ ہو پھر نفعِ صلِّ علی
 سر پہ پڑ جائے اگر شر نبی ﷺ کی خاک وصول
 زندگی بھر جن کے ہونٹوں پہ رہا صلِّ علی
 اُن ہی بختوں میں روزِ حشر ہو میرا شمول
 بھیجتا ہے جو درود آقا ﷺ پہ ہر صبح و مساء
 دُنیا و عقبی میں وہ خوش بخت ہو کیونکر ملول
 ہم درودِ پاک کی صورت میں کرتے ہی رہیں
 بندگانِ سید و سرور ﷺ جو ہے اصل الاصول
 ”پڑھ درود آقاؐ پہ تو“ - ”آقاؐ پہ پڑھتا رہ درود“
 مجھ پہ ہوتا ہے رانِ آیاتِ محبت کا نزول

یادِ طیبہ میں یہاں کرتے رہو وژدِ صلوٰۃ
 جا کے طیبہ میں صلہ اس کام کا کر لو وصول
 وسعتِ صلِّ علی کے آگے ہیں عشرِ عشر
 خواہشاتِ زندگی کا جتنا بھی ہو عرض و طول
 راستہ جنت کا بھولے گا جو بھولے گا درود
 ہے الگ دنیا کی ہر اک بھول سے یہ ایک بھول
 میں کروں گا وجہِ تبلیغِ درودِ پاک سے
 اک غلامی کی کشتہ آقا ﷺ کے ہاتھوں سے وصول
 ہدیِٰ احقر درودِ پاک کی صورت میں ہے
 کاش ہو محمودِ دربارِ رسالت میں قبول!

حی علی الصلوٰۃ

پڑھتے ہوئے درود نگاہیں جھکائے
 نظروں سے ہر فرازِ جہاں کو گرائے
 صَلَّی عَلٰی کو دل سے لبوں تک تو لاپے
 پھر حق کی نعمتوں کو تار سے پائے
 ہے شبہ کبریا کی نگاہوں میں آئے
 صَلَّی عَلٰی النَّبِیِّ کے اگر گیت گائے
 اے دوست! جب درود کی محفل میں جائے
 باقی اک ایک چیز کو دل سے بھلائے
 پڑھے درود جذب و عقیدت سے اس طرح
 آنکھوں کو مُوند لیجے، سر جھکائے
 آواز آئے ہر جُن مُو سے درود کی
 صَلَّی عَلٰی کو ایسا وظیفہ بنائے
 صیقل ہو دل درودِ تہجد صَلَّی عَلٰی سے اس طرح
 آلودگی دہر سے پچھا پھڑپھڑائے
 فن کا نہیں ہے یہ تو عقیدت کا ہے سخن
 ممکن ہو تو صلوٰۃ پہ مصرع اُٹھائے
 لکھے دلوں پہ جتنے ہیں منے درود کے
 یوں نقشِ معصیت کو دلوں سے مٹائے

پہلے تو شر یارِ مدینہ صَلَّی عَلٰی پہ ہو درود
 پھر اُس دیارِ پاک کی باتیں سنائے
 حیاتِ قدم جو رہے رہے اشتیاق میں
 راتِ صلوٰۃ میں نہ رہے کسی دُنگائے
 ہوگا کبھی تو کوئی مقالہ درود پہ
 اب تک تو ہم نے لکھے ہیں سب ابتدائے
 پڑھتے ہوئے درود نگاہیں ہوں بلاوضو
 آنکھوں سے اُن صَلَّی عَلٰی کے ذکر پر دریا بہائے
 شعروں میں لکھ رہا ہوں نثر درود کے
 کیوں وارداتِ قلب و نظر کو چھپائے
 درودِ درود پاک ہے خالق کا راتباں
 حُسنِ خدا کی ہے رائے رہبر بنائے
 محمود کرتے جاپے ذکرِ درود پاک
 جو خفتگانِ خواب ہیں اُن کو جگائے

حی الصلوٰۃ

اشکوں سے تو بصورت کوہر درود بھیج
 یادِ نبی ﷺ میں ایسے نبی پر درود بھیج
 مشغول اس دلیقے میں ہیں سب ملائکہ
 تو بھی بارگاہِ نبیہر ﷺ درود بھیج
 حلقے میں بیٹھ شہرِ نبی ﷺ کا خیال کر
 نظروں کو موند اور جھکا سر درود بھیج
 پھر دیکھ کس طرح سے مدینے بلاتے ہیں
 اک مرتبہ تو با دل منظر درود بھیج
 یہ ہے نیازِ مندی تو خوش قسمتی بھی ہے
 میرے حضور سرورِ دین ﷺ پر درود بھیج
 من لے تو اسمِ سرور و سرکار ﷺ جس گہری
 بن عجز و اکسار کا پیکر درود بھیج
 مشرور ہوں گے ایسے نوح سے مصطفیٰ ﷺ
 تو بار بار منے بدل کر — درود بھیج
 تو چاہتا ہے اپنا اگر حسین عاقبت
 پیش حبیبِ خالق اکبر ﷺ درود بھیج
 تسلیم کر کہ رحمتِ عالم حضور ﷺ ہیں
 کر لے گا تو جہاں کو مستقر درود بھیج

مصرف ہے اسی میں خدائے کریم بھی
 تو بھی بروئے سید و سرور ﷺ درود بھیج
 شہرا ب فضلِ قادر مطلق تو نعت گو
 محبوبِ کبریا ﷺ کے شاکر! درود بھیج
 مگر چاہتا ہے قرینِ آقا ﷺ کی ہوں نصیب
 شہرِ نیکہ پاک ﷺ میں جا کر درود بھیج
 دربارِ مصطفیٰ ﷺ میں وہ گونجا مرا سلام
 تو بھی حضورِ شافعِ محشر ﷺ درود بھیج
 عقبی میں شروعاتی اگر چاہتا ہے تو
 تقلیدِ رب شعار کر اکثر درود بھیج
 محمود بھیک دیں مجھے ملے گی تو گہری
 سرکار ﷺ ہیں برے کرم مستر درود بھیج!

حی علی الصلوٰۃ

دردِ دردِ پاک ہے رحمت کا راستہ
آقا حضور ﷺ کے درِ دولت کا راستہ
جس نے بہ دل درد پڑھا، مل گیا اُسے
مغینہ، سرت و بہجت کا راستہ
میں جاوے درد نہ چھوڑوں گا موت تک
یہ راستہ ہے منزلِ الفت کا راستہ
صلیٰ علیٰ ولیفہ رب و ملائکہ!
لائب ہے یہ حق و صداقت کا راستہ
شہرِ درد، شہرِ نبی ﷺ کا کیا ہے قصد
نظروں کے سامنے ہے ہدایت کا راستہ
ممکن نہیں کہ چھوڑ دوں راہِ درد کو
سیدھا ہے یہ رسائیِ جنت کا راستہ
جب رجزِ جاں کرے، ولیفہ جو رب کا ہے
پاؤں کے تب سکونِ طبیعت کا راستہ
صلیٰ علیٰ النبی نے بچایا ہے روزِ حشر
تھا اک ایک حصولِ شفاعت کا راستہ
پڑھ کر درد جو کرے خالق سے التجا
پائے گا پائتیں وہ حقیقت کا راستہ

انہائے ہیں مظاہرِ فطرت کی کرۂ
نذرانہ، درد ہے فطرت کا راستہ
جس کا شعار صلیٰ علیٰ المصطفیٰ ہوا
اُس کو ملا ہے نورِ طریقت کا راستہ
میں نے بھی اختیار رکھا ہے درد سے
تعبیر ہائے غلابِ سرت کا راستہ
جس کا پہ رنج و درد و الم کا گذر نہیں
دردِ صلوٰۃ ایسا ہے راحت کا راستہ
ایسا درد گو ہوں کہ آقا ﷺ کو ہے خبر
جاتا ہے کس طرف رمیِ نیت کا راستہ
ہر وقت ہوتا صلیٰ علیٰ المصطفیٰ کا درد
تعبیر کا ہے، قسم و فرات کا راستہ
میری راسی دلی سے تو مغفرت ہوئی
صلیٰ علیٰ ہے حُسنِ ندامت کا راستہ
چل کر دردِ صلوٰۃ پہ دیکھا کہ ہے کیا
تکریم و احرام کا عزت کا راستہ
دردِ دردِ پاک بدرگاہِ مصطفیٰ ﷺ
ہے حاضریِ شہرِ نجات کا راستہ
خالق نے حکم صَلُّوا عَلَیْہِ دیا ہمیں
یہ ہے قبولِ حرفِ اطاعت کا راستہ
آخر کو ہم نے پا ہی لیا صورتِ درد
محمود انتہائے حقیقت کا راستہ

حقیقی عسلی الصلوة

دردِ دردِ پاک ہوا ہم نشینِ شوق
 غفلت کا آسمان نی ہے زمینِ شوق
 شام و پگہ دردِ دردِ حضور ﷺ ہے
 اک واردِ استوار دل تو یہی ہے قرنِ شوق
 ہو گا دردِ پاک جو اس پر لکھا ہوا
 پُر نور ہو گا حشر میں روئے حسینِ شوق
 در پر ہلکا رہے ہیں مجھے صدقہٴ درد
 میرے حضور ﷺ کو جو ہوا ہے یقینِ شوق
 پیشِ حضور ﷺ صلی علی کی ہیں ذالیان
 پھل پھول دے رہی ہے رمی سرزمینِ شوق
 آتی رہے گی لب سے صدائے دردِ پاک
 اُٹھے گی ان کے در سے کہاں یہ جبینِ شوق
 ان پر قدمِ سرورِ کوئین ﷺ آئیں گے
 دل ہیں دردِ گوؤں کے 'عرشِ برینِ شوق
 طیبہ میں جا کے پھر کہیں پڑھتا ہوں میں درد
 رہتا ہے سال بھر جو مرا دل امینِ شوق
 ہے اشتیاقِ "صلی علی سیدتی" مجھے
 اور عادتیں رمی ہیں سبھی خوش چینِ شوق

کم ہو گا شوقِ دردِ دردِ حضور ﷺ کیا
 ہم نے محبت لیے ہیں بڑے کتہ چینِ شوق
 ا حشر ان پہ صلی علی المصطفیٰ رہے
 سرکارِ حضور ﷺ دیکھ لہجے لب ہیں امینِ شوق
 ہر حال میں ہے شائقِ دردِ دردِ پاک
 عازمِ رومِ مدینہ کا ہے ہم نشینِ شوق
 کہتے رہے ہیں صلی علی پڑھ کے آیتیں
 قرآن میں جو پائے ہیں نقش و نگینِ شوق
 پڑھتے ہوئے دردِ مدینہ کو جائیں گے
 جذبے ہمارے سارے رہے ہیں رہنِ شوق
 ہوتا نہیں درد سے غفلت کا مرکب
 محمود کو حقیقتاً ہے کترینہ شوق

حق علی الصلوٰۃ

اثر درود نبی ﷺ کا یہ دیکھا بھلا ہے
مقدرات کو صَلَّی عَلَیْہِ نے مالا ہے
زمین سے تا بہ فلک اور ازل سے تا بہ ابد
درود پاک پیغمبر ﷺ کا بول بالا ہے
کہوں گا صَلَّی عَلَیْہِ ہر سوال پر ریش ہے
کہ رشتگاری کو کئی بھی حوالہ ہے
درود کا جو ضیا پاش ہے شہِ خاور
جہانِ دل پہ اسی نور سے اجالا ہے
صلوٰۃ سے مری نہت ہوئی ہے محکم
دیارِ نور کی حسرت کو جب سے پالا ہے
ملے گی غلہ میں قربت اسے پیغمبر ﷺ کی
درودِ سرورِ عالم ﷺ جو پڑھنے والا ہے
سوائے درودِ رسولِ اکرم ﷺ کے
کسی نے گرتے ہوؤں کو کہاں سنبھالا ہے
فروتنی ہے عطیہ درودِ آقا ﷺ کا
مجھے تو مجر کے سانچے میں اس نے ڈھالا ہے
مجھے درودِ نبی ﷺ سے جو ہو مئی نسبت
نہ ماسوا کی محبت کا روگ پالا ہے

درود ہی میں ہے تاثیرِ قَمِ رِیَاضِ اللہ
نہیں تو دُورِ طیب نے مار ڈالا ہے
بکھیر دے گا اسے ریزہ ریزہ کر کے درود
مرے حباب میں عصاں کا جو رنالا ہے
درود لطفِ پیغمبر ﷺ کے دم سے پڑھتے ہیں
ابا مجر پہ ورنہ گنہ کا تالا ہے
جو اٹک آنکھوں میں ہیں اور درود ہونٹوں پہ
تو گویا غلہ کا ہاتھوں میں اک تالا ہے
ملی ہے حق سے یہ توفیق بھی کہ احقر نے
غزل میں صَلَّی عَلَیْہِ کا بھی ڈول ڈالا ہے
ہے وجہ "نعت" کے راجرا و رارقا کی درود
گیارہ سال سے جاری جو یہ رسالہ ہے
درود کی جو ہے محمود ہاتھ میں تسبیح
تو میرے زبیر گلو نعت ہی مالا ہے

حَسْبِيَ الصَّلَاةُ

جانتا ہے ہم کو تو فقط لذتِ درود کی
اللہ جانتا ہے حقیقتِ درود کی
جنت میں جن کو قُربِ پیہر صَلَّوْا عَلَیْہِمْ سَلَامٌ کی ہے طلب
رکتے ہیں اپنے دل میں محبتِ درود کی
اس کے طفیل پوری ہوئیں سب ضرورتیں
سب کچھ ملا ہے ہم کو بدولتِ درود کی
رب اور فرشتے مومنوں کے رہنما ہوئے
کتنی ہے حرفِ حرف یہ آیتِ درود کی
فکرِ نمانہ اُس کو ستائے؟ فَلَا فَلَاحَ
حاصل رہی ہے جس کو اعانتِ درود کی
لگتا ہے اب صَلَاةُ بنی ہے مری صَلَاةُ
میں نے جو کی نماز میں نیتِ درود کی
منظور اس سے مغفرتِ مومنین ہے
سرکار صَلَّوْا عَلَیْہِمْ سَلَامٌ کو نہیں کوئی حاجتِ درود کی
خالق بھی ساتھ ساتھ ہے مخلوق کے یہاں
کیا ہے ظلمِ بندۂ حیرتِ درود کی
فضلِ درود میں جو ہے وہ خوش نصیب ہے
بدبخت ہے نہیں جسے قُرْصَتِ درود کی

کرتا رہوں گا شکرِ خدا و رسول صَلَّوْا عَلَیْہِمْ سَلَامٌ میں
عبادت جو ہو گئی ہے ودیعتِ درود کی
تقلید بھی خدا کی ہے، قلیلِ حکم بھی
رد کیسے ہو سکے گی عبادتِ درود کی
اس میں سلام کا بھی ضروری ہے اہتمام
مقبول اس طرح سے ہے صورتِ درود کی
رہتا ہوں زیرِ سایہ اَطْلَابِ کبریا
برکتِ درود کی ہے یہ رحمتِ درود کی
مومن نہ کیسے شکر کے جدے رکھا کریں
بخشی ہے ان کو رب نے جو نعمتِ درود کی
معراجِ مومنوں کے لیے ہے یہی صَلَاةُ
میری سمجھ میں آ گئی حکمتِ درود کی
فردِ عمل کی جانچ جب ہو گی تو دیکھنا
کیسے کھلے گی حشر میں وقعتِ درود کی
طیبہ میں حاضری کی سعادت نہ پائے کیوں
حاصل ہوئی ہے جس کو سعادتِ درود کی
مطلب یہ ہے کہ آؤ درودِ رسول صَلَّوْا عَلَیْہِمْ سَلَامٌ کو
"حَسْبِيَ الصَّلَاةُ" ہے بدعتِ درود کی
آئے صدا جو نام کی یا رب! بودِ حشر
ہو ساتھ میرے نام کے نسبتِ درود کی
کرتے رہو، خدا اگر توفیق دے تمہیں
محمود جس قدر ہو اشاعتِ درود کی

حی علی الصلوٰۃ

درد ہی نہ پڑھا جب تو زندگی بے سود
 بغیر اس کے جو گزری ہے وہ گزری بے سود
 عبادتیں عمرے خالق کی ہیں قسم مجھ کو
 بغیر دردِ صلوٰۃ تیری صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ بے سود
 ہوا نہ تم پہ اگر منکشف درد کا راز
 تو جان لو ہے جہاں کی ہر آگہی بے سود
 درد اُن صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ کو تو خالق کو ہے بخود روا
 نہ مانے کوئی جو اس کو تو بات ہی بے سود
 پڑھا درد نہ اُن صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ پر تو جان لے غافل!
 حیاتِ عارضی تیری گزر گئی بے سود
 وسیلہ اس میں دردِ حضور صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ کا جو نہیں
 یہ آرزو یہ دعا یہ طلب سبھی بے سود
 دردِ صدق سے پڑھ دیکھ جبرہ خضر
 نہیں تو تیری نظر کی ہے روشنی بے سود
 مئے درد کے نغمے جو گوشِ محرم سے
 ہو اس کے سامنے ہر شے کی بھی بے سود
 تعلق اس کا دردِ حضور صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ سے جو نہیں
 کسی تو وہ ہے زباں اور جو سنی بے سود

سوائے عظمتِ صلواتِ مُصطفائی صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ کے
 جہیں تری جو کہیں بھی مچکی مچکی بے سود
 درد جتنا پڑھا تھا اسی سے بات ہی
 علاوہ اس کے بھی حشر میں مٹی بے سود
 سوا درد کے سُنتا نہیں دعا خالق
 بغیر اس کے گزارش ہو کوئی بھی -- بے سود
 بغیر صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ نبی صَلَّوْا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ کیسے
 جو یہ نہیں ہے تو دعائے عاشقی بے سود
 گئے مدینے کو ہر سال ہم درد بہ لب
 رہی نہ اپنی کبھی گھر پہنچی بے سود
 پڑھا درد نہ اک بار بھی جو روزانہ
 تو تم نے اپنے ہاں صبح کیوں رکھی بے سود
 نہ ہو جو اول و آخر دردِ پاک کا درد
 تو ہے خدائے یگانہ کی ہندگی بے سود
 دردِ پاک بھی بے فائدہ رہا ہے کبھی؟
 ہوائے یادِ مدینہ کبھی چلی بے سود؟
 گزارنی ہے یہ دردِ درد میں مجھ کو
 نہیں ملی ہے خدا سے یہ زندگی بے سود
 یہی مشاہدہ بھی ہے تو تجربہ بھی یہی
 کہ یہ درد تو جانا نہیں کبھی بے سود

بغیر صَلَّی عَلَی رِب سے مانگ کر دیکھا؟
 اک اک طلب تری ہر ہر دُعا رہی ہے سود
 جو شے وسیلہ صلوات کے بغیر ملی
 وہ ہے حقیقت و پے مایہ و تہی ہے سود
 درود فرض ہے ہم پر تو ہے ہمارے لیے
 سوا نبی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کسی کی بھی پیروی ہے سود
 درود پاک رسول خدا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سمجھایا
 بغیر نعت ہے محمود شاعری ہے سود

حَمْدُ الصَّلَاةِ

انعام اگر حشر کے ہنگام دیا جائے
 صلوات گزاروں میں مرا نام دیا جائے
 ہر شعر میں تذکارِ درود نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہو
 جذباتِ کجبت کو جو راقم دیا جائے
 آئی یہ صدا صَلَّی عَلَی صَلَّی عَلَی پڑھ
 جب بھی یہ کہا نہیں لے مجھے کام دیا جائے
 واصل ہو رُوحِ درود نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے
 اللہ الفات کو یہ انجام دیا جائے
 جب جامِ درود اپنے لبوں سے نہ بنایا
 کوثر کا نہ کیوں حشر میں پھر جام دیا جائے
 راضیاتی ہوئی جاتی ہیں طیب کو صابنیں
 کیوں ران کو نہ صلوات کا پیغام دیا جائے
 جب صَلَّی عَلَی پڑھنے کی توفیق عطا کی
 کیوں اور کسی طرح کا انعام دیا جائے
 ہم لوگ درود آقا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ جھجیں سحر و شام
 اب ہم کو یہی کارِ خوش انجام دیا جائے
 اللہ! وہ حشر میں بھی صلوات پہ لب ہو
 جس کو بھی وہاں تہنہ اکرام دیا جائے

پڑھ "صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا" نیند سے پہلے
 اس طرح سے اعصاب کو آرام دیا جائے
 کم پڑھتے تھے دنیا میں جو صلوات نبی ﷺ پر
 بے شک اُنہیں کوتاہی کا الزام دیا جائے
 جو صَلِّ عَلَى کُتَا قُتَاتِ میں خدا کی
 اللہ کے گا، اسے انعام دیا جائے
 ہم منقہد اک محفل صلوات کریں گے
 محشر میں اگر راتیں ہمیں عام دیا جائے
 جانا ہے درود آقا ﷺ پر پڑھتے ہوئے طیبہ
 یہ تحفہ محبت کا بہ ہر گام دیا جائے
 ہے سعی و طواف اور درود اپنی بھی خواہش
 تن دھانپنے کو عشق کا احترام دیا جائے
 لب شافل صلوات ہوں، منہ طیبہ کی جانب
 اس عمر کو جب کلبہ شام دیا جائے
 صلوات کی تبلیغ و اشاعت کا اک اعزاز
 محمود کو منجملہ خدام دیا جائے

حی علی الصلوٰۃ

رب اور ملائکہ سے ملا کر صدا ذرا
 اپنے مٹلو کو اپنے تصور میں لا ذرا
 اس کی رسائی منزل طیبہ پہ ہو گئی
 صَلِّ عَلَى کا جس کو ملا راستہ ذرا
 پڑھ عجز و انکسار سے سرکار ﷺ پر درود
 حلقے میں با ادب ہوئے سر کو جھکا ذرا
 ہر وقت بھیجتا ہے خدا آپ ﷺ پر درود
 اپنے حبیب ﷺ سے وہ نہیں ہے جدا ذرا
 حل کر لیا ہے میں نے درود حضور ﷺ سے
 پیدا ہوا ہے جب بھی کوئی مسئلہ ذرا
 میں نے پڑھا درود کسی نعت مصطفیٰ ﷺ
 فضل خدا سے جب بھی ہوا لب کشا ذرا
 محفوظ لوح دل پہ ہوا ہے درود پاک
 باقی جو ہیں کھن وہ نہیں دریا ذرا
 مشغول ہو درود پیبر ﷺ میں رات دن
 ہو جائے امتی پہ جو فضل خدا ذرا
 سرکار ﷺ پر درود دہتا کے سوا کبھی
 کرنا نہیں ہوں اور کوئی تذکرہ ذرا

دردِ درودِ پاک کو اپنا کے دیکھ لو
 طیبہ کا جان و دل سے نہیں فاصلہ ذرا
 تقلیدِ کبریا کا جو دل میں خیال ہے
 آنکھوں کو نمودِ شوق میں گردن جھکا ذرا
 پڑھتا ہے رب درود جو اُن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر تو کس طرح
 تعریف کا ہو اُمتی سے حق ادا ذرا
 لب پر درود دل میں حضور کی ہو تڑپ
 اس کیفیت میں ہاتھ تو اپنے اٹھا ذرا
 بس اک درود خوانِ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں اگرچہ میں
 چٹلا ہوں معصیت کا نہیں پارسا ذرا
 محمود ہو گی نعتِ رمے لب پہ حشر میں
 مجھ کو دیا درود نے جو آسرا ذرا

حجتی علی الصلوٰۃ

کسی نے جب لیا نامِ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم درود پڑھا
 رادھر جو نعت بھی میں نے کسی درود پڑھا
 حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی پہ پڑھا جب کوئی درود پڑھا
 بروئے پاکِ حیاتِ انبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم درود پڑھا
 کرم کی ایک نظر حشر میں کریں گے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 کہ اُن پہ ہم نے بھی تو جیتے جی درود پڑھا
 ہو کیوں نہ فخر ہمیں کیوں نہ اس پہ ناز کریں
 خدا کی ہم نے بھی تقلید کی درود پڑھا
 پڑھا درود ہوئی کام کی نہ جب تکمیل
 جب آرزو رمی پوری ہوئی درود پڑھا
 نہ بھولے اس کو کسی کام میں بھی غم ہو کر
 کہ بلوجودِ عدم فرصتی درود پڑھا
 خدا کا شکر کہ یہ ماسوائے نعت نہیں
 جب اس طرح سے ہوئی شاعری درود پڑھا
 دیں پہ چترِ کرم ہو گیا ہے سایہِ گلن
 ادب سے بیٹھ کر میں نے جو نئی درود پڑھا
 نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کیا غفلتوں نے گھیرا جب
 جو دل میں شیخ سی روشن ہوئی درود پڑھا

خدا نے چاہا تو غافل نہ ہوں گے مگر بھی
 اگر بفضلِ خدا جیتے جی درود پڑھا
 خدا کا خاص کرم اس کو کیں سمجھتا ہوں
 کہ جب بھی بات نبی ﷺ کی ہوئی درود پڑھا
 کرم کے لطف کے سائے مرا نصیب رہے
 کہیں بھی جب بھی میں نے کوئی درود پڑھا
 ہوئی ہے لیلیٰ فطرت بھی ہم نوا میری
 سکوت لب سے جو میں نے کبھی درود پڑھا
 پڑا ہو گا یہاں بھی تو حشر کے دن بھی
 جو تم نے از روِ عشق نبی ﷺ درود پڑھا
 نبی ﷺ کے ذکر میں طیبہ کی فکر میں مجھ پر
 جو طاری ہو گئی وارفتگی درود پڑھا
 کلام حق میں جو تائید ہے تو پھر میں نے
 سلام جس میں ہو شامل وہی درود پڑھا
 بھلائے میں نے سبھی جب علائق دُنیا
 تو دل نے دی یہ صدا واقعی درود پڑھا
 دتیرہ میرا ہمیشہ سے یہ رہا ہے رشید
 نبی ﷺ کے شہر کی یاد آتے ہی درود پڑھا

حی علی الصلوٰۃ

اپنی آنکھیں درودِ صَلَّی اللہ میں غم کیجیے
 یوں "مداوائے الہی" دردن ہر غم کیجیے
 نام سننے ہی نبیؐ پاک ﷺ کا پڑھیے درود
 ایسا موقع جب بھی آ جائے تو سر خم کیجیے
 شاغل درودِ درودِ پاک رہتے روز و شب
 دُنیوی مصروفیت کو اپنی کچھ کم کیجیے
 وہ بھی پڑھتا ہے درودِ پاک پڑھیے آپ بھی
 اس طرح سے راتِ راتِ راتِ اکرم کیجیے
 تر زباں رہیے درودِ سرورِ کوئین ﷺ میں
 جب بھی ذکرِ شہرِ سرکارِ دو عالم ﷺ کیجیے
 دیکھیے گا منفعت بخشی درودِ پاک کی
 شرط ہے اس کو ہمہ اوقات ہمہ کیجیے
 ذکرِ شہرِ نور سے درودِ درودِ پاک سے
 حدِ شہرِ مہجوری طیبہ کو مدہم کیجیے
 ہر مرض ہر ایک بیماری کا استیصال ہو
 مولائی صَلَّی اللہ کو سَلَام پڑھ کے جو دم کیجیے
 لال رکھیے کثرتِ صلوات سے اپنی زباں
 ماسوائے مصطفیٰ ﷺ ہر ذکر کم کم کیجیے

تذکرہ مہل علی کا کیجئے جب بھی راہر
 بنے اٹھوں کو راہر گرگہر شبنم کیجئے
 نام آقا ﷺ پر نہ پڑیے گر درود اک مرتبہ
 نیکوں بار اپنی بدعتی پہ ماتم کیجئے
 آپ آ جائے خدائے پاک کو پیار آپ پر
 اس طرح درود درود پاک پیہم کیجئے
 لوگ جتنے بھی ہیں شیدائے درودِ مصطفیٰ ﷺ
 دل کے دروازے پہ سب کا خیر مقدم کیجئے
 اپنی عادت ہی بنا لیجئے درودِ پاک کو
 اور اس عادت کو پھر کچھ اور منظم کیجئے
 اسمِ اعظم جائیے مہل علی کے ورد کو
 زندگی بھر کے لیے پھر خود کو بے غم کیجئے
 جتنے پڑھنے والے ہیں سرکارِ والا ﷺ پر درود
 ہو سکے محمود تو ان کو منظم کیجئے

حجتی صلوٰۃ

جس کے لب پر نعرہ صلی علی آیا ہیں
 اُس کو خلاق جہاں نے طیبہ پہنچایا نہیں
 جو ملائک کا جُوا ہے ہم زبانِ صلوات میں
 بارگاہِ لم یزل سے اُس نے کیا پایا نہیں!
 پڑھ کے آقا ﷺ پر درودِ پاک۔ اپنے آپ کو
 "مَحْمُودِ مُصْطَفٰی ﷺ" کیا ہم نے منوایا نہیں؟
 بھیجتا ہے کیا فقط وہ آپ ہی اُن ﷺ پر درود
 کیا خدا نے مومنوں کو بھی یہ فرمایا نہیں؟
 باوجودِ معصیت لب پر درودِ پاک ہے
 یوں مجھے دوزخ کے لائق رب نے ٹھہرایا نہیں
 پڑھ درودِ پاک ذوق و شوق سے پھر دیکھ لے
 چہرِ رحمت کا ترے سر پر تا سایہ نہیں؟
 ہم پیسے جاتے ہیں جس دن سے مئے حُبِّ صلوٰۃ
 غم اسی کے فضل سے ہم نے کوئی کھلایا نہیں
 کُلفِ آقا ﷺ متقی لوگوں سے کیا مخصوص ہے؟
 عامیوں سے کیا درودِ آقا ﷺ نے پڑھوایا نہیں؟
 ہے درودِ پاک ہی میری متاعِ زندگی
 ماسوا اس کے مرا کوئی بھی سرمایہ نہیں

ایک ہستی کے سوا جس پر کدووں ہیں درود
 اس دل حق آشنا میں اور کوئی آیا نہیں
 پڑھنے والا ہوں درود پاک کا ہوں سر بلند
 ہاتھ دنیا میں کسی کے در پہ پھیلا یا نہیں
 جو نبی ﷺ کے نام کو سُن کر نہیں پڑھتا درود
 وہ خدائے لم یزل کو ہمدوا بھایا نہیں
 اُس کے ہونٹوں پر صلواتِ مصطفیٰ ﷺ کیسے ہے
 ہدیے اشکوں کے نبی ﷺ کے در پہ جو لایا نہیں
 میں درود پاک کی نعت کا قائل ہوں مجھے
 بار بار آقا ﷺ نے کیا طیبہ میں بیلوایا نہیں
 نعت ہے محمود یا نغمہ درود پاک کا
 بس یہی دو کلام ہیں جن سے میں باز آیا نہیں

حَمْدٌ عَلَى صَلَوةٍ

ہے درود درود ایک ہی علتِ مرے رب کی
 کیا جائیے کیا اس میں ہے حکمتِ مرے رب کی
 پڑھتا جو درود اُن ﷺ پہ ہے سُنّتِ مرے رب کی
 سرکارِ ﷺ کے بندوں پہ ہے شفقتِ مرے رب کی
 حضرت ﷺ پہ درود اُس کا شعارِ ازل ہے
 تعریفِ ربکا کرتے ہیں حضرت ﷺ مرے رب کی
 وہ ہوتی ہے متعلقِ صلواتِ پیبرِ ﷺ
 جو بات مرے لب پہ ہو باتِ مرے رب کی
 اک کام میں ہم کو بھی شریک اُس نے ربکا ہے
 کیا اس سے بڑی ہے کوئی نعتِ مرے رب کی؟
 جو صَلَّ عَلَیْ صَلَّ عَلَیْ کا ہے وظیفہ
 ہے بخششِ اُمّت کو یہ حکمتِ مرے رب کی
 بن جائے وہاں حلقہٴ صلواتِ گزاراں
 کچھ لوگوں پہ ہو جائے جو رحمتِ مرے رب کی
 جو کلام وہ خود کرتا ہے کہتا ہے کدوں میں
 ہے درجہٴ اولیٰ پہ عنایتِ مرے رب کی
 جو حکمِ صلوة اس کا نہ مانے گا یہ بخت
 دیکھے گا نہ صورت کسی صورتِ مرے رب کی

جس میں ہے درود آقا ﷺ پہ پڑھنے کی ہدایت
 واضح ہے اُس آیت سے محبت مرے رب کی
 تخلیق رکھا آپ درود آپ پڑھا ہے
 سرکار ﷺ پہ نازل ہے طبیعت مرے رب کی
 غافل نہ رہے بندہ درود نبوی ﷺ سے
 یہ بھی ہے حقیقت میں عبادت مرے رب کی
 وہ درود صلوة شہر والا ﷺ میں نکلن ہو
 جس شخص کو مل جائے ہدایت مرے رب کی
 رہتا ہے مرے لب پہ درود اُس کے نبی ﷺ کا
 نعمت سی یہ نعمت ہے ودیعت مرے رب کی
 رکھتا ہے وہ خود کو جو یصلون کی صف میں
 مظلوم ہوئی مجھ کو یہ عادت مرے رب کی
 ترسل صلوة آقا و مولا ﷺ پہ کیے جا
 بخشش کا وسیلہ ہے یہ نعمت مرے رب کی
 کیوں حکم درود اُس کا میں مانوں گا نہ جی سے
 دل پر جو ہے محمود حکومت مرے رب کی
 محمود درود اس کے تیسرے ﷺ پہ پڑھوں گا
 پھولے گی کبھی مجھ سے نہ سنت مرے رب کی

حی الصلوٰۃ

جو جان لو ہے کہاں تک رسا درود شریف
 تو پڑھتے جاؤ تا روز جزا درود شریف
 نبی ﷺ سے حق کی جو محبوبیت کا رشتہ ہے
 اُسی کا نام ہوا دوسرا درود شریف
 زمانے بھر کے پریشان حال یہ سن لیں
 ہر اک مرض کی ہے واحد دوا درود شریف
 شفا عتوں کے طلب گار کی زباں پر ہے
 بہ پیش شافع روز جزا ﷺ درود شریف
 ہوئی ہے سمت مری راست شہر آقا ﷺ تک
 بنا ہے جب سے مرا رہنما درود شریف
 الم سے رنج و مصیبت سے یاس و حزن سے
 بچا چکا ہے مجھے بارہا درود شریف
 جو ہم نشین ہے مرا تو ذکر طیبہ کر
 سنا درود مجھے - پھر سنا درود شریف
 الم کے یاس کے پختے ہیں کس طرح باؤل
 یہ دیکھنا ہے تو پڑھ لے ذرا درود شریف
 لو ہم سے پوچھو کہ ہم پر عیال ہے یہ کہنت
 مددہ جانے کا ہے راستہ درود شریف

کسی بھی اور نبی پر خدا نہیں پڑھتا
نفل حضور ﷺ ہی کو ہے کرا درود شریف
مجھ ایسے معصیت پیش کا شغل بھی ہے یہی
جو اُن ﷺ پہ بھیجے ہیں پارسا درود شریف
رہا جو نام نبی ﷺ جب پڑھا، لکھا جب بھی
کمال عجز سے میں نے پڑھا درود شریف
بیشہ جو در خالق پہ مستجاب ہوئی
مری دعا ہے، مری التجا درود شریف
ہو کیوں نہ نصیب بہیمہ ﷺ میں تر زباں میری
مرے لبوں سے رہا آشنا درود شریف
وہاں سے آیا جو پیغام انکشاف مجھے
در حضور ﷺ پہ پہنچا مرا درود شریف
ہر پاک نفس مرا مکنون لطف آقا ﷺ ہے
ہے ایمان و سکون کی رہنا درود شریف
یہی ہے فخر و مباہات کا سبب محمود
کہ ہم زباں خالق ہوا درود شریف

حی علی الصلوٰۃ

ہماری زندگی سے غم کا رشتہ تو مسلسل ہے
مداوائے الم لیکن درود پاکِ مُرسل ﷺ ہے
ہے ارشاداتِ محبوبِ خدائے پاک ﷺ سے ظاہر
سب اوراد و وظائف میں درودِ پاک افضل ہے
درودوں کا ہدیہ بارگاہِ شاد والا ﷺ میں
دکھوں کا ہے یہی دریں تو عقدوں کا یہی حل ہے
اُسے قربتِ خدائے لم یزل کی ہو گئی حاصل
درودِ سرورِ عالم ﷺ میں جو مصروف ہر پل ہے
یہ آئی ہے صدا دل سے، مرا وجدان کہتا ہے
کہ محشر میں درودِ پاک کی پرسش ہی اول ہے
افاعت سے اس کی، کون کافر ہے جو منکر ہو
درودِ پاک ہی تو منج دینِ مکمل ہے
جو ہے ارشادِ صَلَّوْا سَلَامًا بھی ساتھ فرمایا
درودِ پاک وہ جس میں سلام آئے، مکمل ہے
وہی ہیں صرف صلواتِ رسولِ اللہ ﷺ سے غافل
حواسِ خمسہ میں اک ایک رحس جس جس کی تخیل ہے
گناہوں کے توافر سے تھی بنجر سرزمینِ دل کی
درودِ پاک پڑھتا ہوں تو کشتِ جاں میں جل تھل ہے

جو ہے تو آج مصروفِ درود پاک پیغمبر ﷺ
 سمجھ لے ہم نہیں میرے 'ضیا اقلن تری کل ہے
 نہیں پڑھتا درود اُن پر، تو اُن کا ہے، نہ خالق کا
 مرے سرکار ﷺ کا ارشاد والا قول فیصل ہے
 اسی سے حاضری ہر سال ہوتی ہے مدینے میں
 درود پاک پڑھنے سے مرے جذبوں میں اپجمل ہے
 درود مصطفیٰ ﷺ صلی علی ہے میرے ہونٹوں پر
 رسول پاک ﷺ کی مدحت کی روشن دل میں مشعل ہے
 یہ شگفتہ مل گیا ہم کو اعادہ شہید ﷺ سے
 کہ ہے مزرعِ درود پاک، قُربِ مصطفیٰ ﷺ پجمل ہے
 تمازت اس کے عصیاں کی، جلا سکتی نہیں اس کو
 ہر محمود پر صلوات پیغمبر ﷺ کا بادل ہے

حجۃ الصلوۃ

پ ہے جو درود کی مشعل
 دل میں روشن رہے دُوبی مشعل
 درودِ صَلَّی عَلَیْہِ التَّرْسُولِ مَعْنٰی
 ضو اقلن دل میں ہو مَعْنٰی
 لو ولایت درود کی دل میں مشعل
 ہاتھ آئی ہے نعت کی مشعل
 ہم نے آقا ﷺ پہ جب درود پڑھا
 دیکھتے دیکھتے جلی مشعل
 ہے درودِ رسول ﷺ کی صورت مشعل
 اک ضیا ریزہ داعی مشعل
 عالم عالم درود کے انوار مشعل
 شمع آقا ﷺ ہے ایزدی مشعل
 درودِ صلوات پاک سے ہم نے مشعل
 قلب کے طاق میں دھری مشعل
 ہموائے صلوٰۃ آقا ﷺ کے مشعل
 ہم نے دیکھی نہیں کوئی مشعل
 قلبِ مومن نہ مستیر ہو کیوں مشعل
 جب ہے صَلَّی عَلَیْہِ النَّبِیِّ مَعْنٰی
 غلہ تک راستہ دکھائے کی مشعل
 ہے جو درودِ صلوٰۃ کی مشعل

نورِ دل میں صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ہو کیوں رحم مشعل
جب درودِ نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے جلتی ہے مشعل
نورِ صلوٰۃ کے تَقَرُّف سے مشعل
میری اُنلاؤں بنی مشعل
دل سے چھوٹی شعلِ مہر درود مشعل
چشمِ حیرت نے دیکھ لی مشعل
روشنی چار سو درود کی ہے مشعل
ہاتھ میرے یہ لگ گئی مشعل
میرے دل میں درود کا نیر! مشعل
میری آنکھوں میں سردی مشعل
نے بھل صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مشعل
مُسلمہ کو دی مشعل
دیکھی شیدائیوں کے حلقے میں مشعل
درودِ صلوٰۃ پاک کی مشعل
جس کا منبع درودِ سرور صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ہے مشعل
نور سے اُس کے ی جل مشعل
دم ہے ایسا درودِ نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کا مشعل
جس سے طاغوت کی بھیجی مشعل
گھر میں درود درود سے اپنے مشعل
روز جلتی ہے اک نئی مشعل
ہونٹ محمود کے مشعل
جل رہی ہے درود کی مشعل

حی علی الصلوٰۃ

درودِ پاک پڑھنا جن کا ٹھہرا امتیاز اکثر
رہے آلوٹ دینا سے وہی تو بے نیاز اکثر
نہاں پر جن کے رہتی ہے درودِ پاک کی کثرت
دیرِ رحم و کرم اُن کے لیے رہتا ہے باز اکثر
راہی کا نام تو صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہے اثر ریزی
مرے احساس پر ہوتی ہے جو جلوہ طراز اکثر
درودِ پاک پڑھتے ہو تو پھر بے چارگی کیسی
کہ ہے آلودہ چارہ گری خود چارہ ساز اکثر
نیاز آگیاں ہوں پڑھتا ہوں درود اور نعت کہتا ہوں
مری امداد کرتا ہے مرا عجز و نیاز اکثر
درودِ پاک پڑھنے میں جھکا رہتا ہے سر جس کا
ہوا وہ بارگاہِ کبریا میں سرفراز اکثر
کیا کرتے ہیں جن کے لب درودِ پاک کی کثرت
تو اُن کے کام کرتا ہے کریم و کارساز اکثر
ہے جاری سلسلہ فیض درودِ پاک کا ایسے
کرم بندے پہ فرماتے ہیں وہ بندہ نواز صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اکثر
میں شیرِ نور میں صَلَّی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر لب پہنچتا ہوں
مجھے طیبہ میں پہنچاتا ہے یوں ذوقِ نیاز اکثر

دروود پاک پڑھنے سے کشائش دل میں ہوتی ہے
 ادا کرتا ہوں ان کیفیتوں ہی میں نماز اکثر
 کوئی کڑ دے انھیں جا کر، روش اپنی بدل ڈالیں
 درود آقا ﷺ پہ جو پڑھتے نہیں مدحت طراز اکثر
 اثر محمود جو صَلَّی عَلَیْہِ کا دل پہ ہوتا ہے
 بطون شعر سے اُس کا ہوا رانٹائے راز اکثر

حجۃ الصلوات

مقبول بارگاہِ عمل ہدیہ درود
 ہے سب سعادتوں کا بدل ہدیہ درود
 کرتے ہیں پیشِ حسن عقیدت لیے ہوئے
 تلوار ہوں کہ اہلِ دولت ہدیہ درود
 درود ملائکہ بھی یہی ہے شبانہ روز
 ہے خالقِ جہاں کا عملِ حدیث درود
 قبلہ جو راست ہے تو سب اصناف میں لکھو
 تعمیس و قطعہ ہوں کہ غزل ہدیہ درود
 کی جائے اس کے ساتھ دعا جو قبول ہو
 سارے وظیفوں میں ہے اہلِ ہدیہ درود
 درمان درد و رنج و الم ہے فقط یہی
 ہیں عقدے جتنے اُن کا ہے حل ہدیہ درود
 اس میں تو کچھ رہا کا تصور بھی ہے محال
 ہے بے نیاز مکر و دغلِ حدیث درود
 جن کو رہی محبتِ محبوبِ کبریا ﷺ
 تھا اُن کی زندگی کا عمل ہدیہ درود
 ہے ابتداء علم و عمل شکرِ کبریا
 اور انتہائے علم و عمل حدیث درود

اس کے اثر سے ختم ہوئی ہیں عداوتیں
 کرنا ہے الفتوں کو سچل ہدیہ درود
 تقدیر کے لکھے میں بھی کرتا ہے بے دریغ
 فضلِ خدا سے رزق و بدل ہدیہ درود
 ہم اُمّتِ حضور ﷺ کے ٹھہرے جو دوستوا
 اس اعتراف کا ہے عملِ حدیہ درود
 محمود یہ جو اپنا وظیفہ ہے آج کا
 محشر میں کام آنے کا کل ہدیہ درود

حَمْدٌ عَلَىٰ صَلَوةٍ

ہم نے صلوات کو جب حُسنِ ہنر جانا ہے
 تو اسی رُخ سے مُقدّر کو سنور جانا ہے
 جن کو مظلوم ہوئی منزلِ مقصود درود
 اُن کو اس رستے پہ پھر شام و سحر جانا ہے
 پڑھ درود آقا ﷺ پہ دن رات بہ طیب خاطر
 تجھ کو گر میرے جیبرِ جلال کے مگر جانا ہے
 نہ خدا ہیں نہ بشر ہم سے ہو اُن پر صلوات
 جن کو محبوبِ خدا خیرِ بشر ﷺ جانا ہے
 یہ کرمِ صَلَّی عَلَیْہِ کا ہے کہ طیب پہنچے
 اپنی آہوں کا نہیں اس کو اثر جانا ہے
 خوفِ دنیا نہیں ہم کو نہ خطرِ محشر کا
 راوِ صلوات پہ بے خوف و خطر جانا ہے
 نکل آئے ہیں جو پڑھتے ہوئے آقا ﷺ پہ درود
 ہم نے اُن اشکوں کو صد رشک مگر جانا ہے
 ہم نہ بھٹکیں گے روِ صَلَّی عَلَیْہِ سے ہم نے
 شہرِ الفت کی اسے راہِ گزر جانا ہے
 بھیجتی آنکھ درود آقا ﷺ کا در پہلِ نظر
 ہم نے اس لمحے کو بحیلِ نظر جانا ہے
 شبِ وہی شب ہے پڑھیں جس میں درود آقا ﷺ پہ
 اور ایسی ہی سحر کو تو سحر جانا ہے

جب دعا کرنی ہے پڑھ کر صلوات نبوی ﷺ
دل میں رکھتے ہوئے اُمید اُڑ جاتا ہے

لب پہ صلوات لیے دل میں مدینہ رکھ کر
حشر میں ہم نے یہ اندازِ دگر جانا ہے
کچھ تعلق نہیں اس سے وہ سفر ہو کہ حشر
ہم نے پڑھنا ہے درود اُن پہ جدھر جانا ہے

اشک کیوں صِلِّ عَلٰی یَا دِیْنِ اُن کی نہ پڑھیں
خاکِ طیبہ کو اگر کھل بھر جانا ہے

جو درود آقا ﷺ پہ پڑھتا ہے مسلمان اس کو
ہم نے "نعمۃ اربابِ نظر" جانا ہے

ہے یہی طیبہ رسائی کا طریقہ اپنا
درود صلوات کو ہی سیم و گھر جانا ہے

معرفت اس کو ہوئی صِلِّ عَلٰی کی حاصل
جس نے سرکار ﷺ کا گھر جائے مفر جانا ہے

بے پرواہی سہی فکر کا طائر پھر بھی
اسے صلوات کی منزل پہ اُتر جانا ہے

حاضری ہوتی ہی رہتی ہے درِ سرور ﷺ پر
جب سے صلوات نبی ﷺ میرے سفر جانا ہے

جتنے دن طیبہ میں پڑھتے ہیں درود آقا ﷺ پر
یاد رہتا ہی نہیں ہے ہمیں گھر جانا ہے

ابم آقا ﷺ پہ ہے صلوات کا پڑھنا واجب
ہم نے ہر لمحہ اسے پیشِ نظر جانا ہے

آخری وقتِ عمرے لب پہ ہو محمود درود
یوں تو جو آیا جہاں میں اسے مَر جانا ہے

حَمْدُ الصَّلَاةِ

جو صلواتِ مصطفیٰ ﷺ کے گیت ہی گاتا رہا
داو و نحس وہ فرشتوں تک سے بھی پاتا رہا

دل میں جو پڑھتا رہا آہستہ آہستہ درود
ہر معلوت کو وہ اپنے نام لکھواتا رہا

تہ بہ تہ جتنے تجاہدِ ذات تھے اُٹھتے گئے
اک وظیفہ تھا کہ جو پردوں کو سرکاتا رہا

وہ خوشی حاصل ہوئی درودِ درودِ پاک سے
رنج کا اندوہ کا احساس تک جاتا رہا

زندگی میں بس درود آقا و مولا ﷺ پہ پڑھا
درود اربابِ عقیدت کو یہی بھاتا رہا

میں رہا غافل نہ اُس عرصے میں بھی صلوات سے
ہجرِ طیبہ مجھ کو جتنی دیر تڑپاتا رہا

کیوں نہ زیرِ سایۂ رحمت رہوں گا حشر میں
میں جو لوگوں سے درودِ پاک پڑھواتا رہا

نیند کی آغوش میں جانے سے پہلے پڑھ درود
ہاتھِ فیضی سے رب یہ مجھ کو سنواتا رہا

اب اُمیدِ مغفرت ہے اس وظیفے سے مجھے
عمر بھر اپنے عمل پر تو کیں شرماتا رہا

اک مُقدّر کا دُھی پڑھتے ہوئے صَلَّ عَلٰی
 سامنے گنبد کے بیٹھا اشک برساتا رہا
 تھا مرے روجدان کا اُطاف راتوں کو مجھے
 جو ملائک سے درودِ پاک سُنوانا رہا
 ہو طمانیت شناسا حشر میں مجھ سا کوئی!
 کیا درودِ پاک کا سر پر مرے چھانا رہا
 لُف و اُکرامِ خُدا کرتا رہا مجھ کو غنی
 میں درودِ آقا صَلَّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھتا ہاتھ پھیلاتا رہا
 مل گئی اُس کو حضورِ بھی درودِ پاک سے
 دُوری طیب کا جو انسان غم کھاتا رہا
 کس لیے غفلت ہوئی درودِ پاک سے
 دل تمھارا جب تمھیں ہر بات سمجھاتا رہا
 مار کھائی اُس نے تو صَلَّ عَلٰی کے درود سے
 ورنہ تو ابلیس ہم سے اپنی سُنوانا رہا
 جو وظیفہ خالق و مالک کا ہے راس کا بھی ہے
 اپنے راسِ اعزاز پر محمود رازاتا رہا

حیَّ عَلٰی الصَّلٰوۃ

درود اپنا شناسا ہو گیا ہے
 ہمیں یوں حوصلہ سا ہو گیا ہے
 درودِ پاک پڑھنے سے مرا دل
 حرمِ عرش کا سا ہو گیا ہے
 کہیں صَلَّ عَلٰی پڑھتے ہیں جس کے
 وہ گھر دولت سرا سا ہو گیا ہے
 درود آقا صَلَّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ جو ہر روز بھیجے
 وہ اربابِ وفا سا ہو گیا ہے
 پڑھا شب کو درود آقا صَلَّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ جس دم
 اجالا صبح کا سا ہو گیا ہے
 درودِ پاک ہم پڑھتے رہیں گے
 یہ دل سے فیصلہ سا ہو گیا ہے
 مرا دل شاغلِ صلوات ہو کر
 زمانے سے جدا سا ہو گیا ہے
 وظیفہ ہے صلوةِ مُصطفیٰ صَلَّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا
 جو آوازِ درا سا ہو گیا ہے
 جو نئی آیا درود آقا صَلَّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ پڑھنا
 الم کا خاتمہ سا ہو گیا ہے

جو پڑھتا ہے درود آقا ﷺ پہ دن رات
 اور سے پورا سا ہو گیا ہے
 درود پاک پڑھنا اور سننا
 ہمارا مشقہ سا ہو گیا ہے
 طلب آبِ صلوٰۃ پاک کی ہے
 دل اپنا پھر جیسا ہو گیا ہے
 درود آقا ﷺ پہ سبجو یہ نہ سمجھو
 کہ اُن کا حق ادا سا ہو گیا ہے
 جنہیں صَلَّی عَلَیْہِ سَلَامٌ تھی نسبت
 انہیں بھی رعنا سا ہو گیا ہے
 ملا قُربِ پاک آقا ﷺ
 وظیفہ کُریا سا ہو گیا ہے
 سکوں ایسا ملا ہے پڑھ کے صلوات
 کہ دل بے مدعا سا ہو گیا ہے
 کلام پاک خالق کا ہر اک لفظ
 درود پاک کا سا ہو گیا ہے
 درود پاک سے محمودِ خاکی
 ہر حالت شناسا ہو گیا ہے

حجۃ الصلوٰۃ

رأس درجہ ہے کجبت اثر حلقہ درود
 رکھتا ہے لطف و کیف دگر حلقہ درود
 دوزخ کا خوف دل سے مٹاتا ہے بے دریغ
 کرتا ہے بے نیازِ خطر حلقہ درود
 خالق کا لطف رحمتِ محبوبِ کبریا ﷺ
 ہے ذوق و شوقِ قلب و نظر حلقہ درود
 پرتوِ قلنِ اوہر سے ہوا ہلکے عطا
 قائم رکھا جو ہم نے رادحر حلقہ درود
 سائے میں اس کے لیتے ہیں ہم عافیت کی سانس
 ایسا ہے سایہ دارِ شجر حلقہ درود
 بابرِ حقیقت اہلِ بصیرت پہ وا ہوا
 ہے ارتقاءِ قلب و نظر حلقہ درود
 ہم پر ہیں خاص رحمتیں آقا حضور ﷺ کی
 قائم ہے اُن کے زیرِ اثر حلقہ درود
 موجود خود ہیں اس میں نبی ﷺ ملتے ہیں سب
 جب دیکھتے ہیں اہلِ بصیر حلقہ درود
 جو حلقہ اثر ہے کسی کا وہاں کریں
 بپا تمام اہلِ نظر حلقہ درود

تم پاؤ گے نگو کرم کی لٹاقیں
جاری رکھو جو شام و سحر حلقہ درود
دنائے دُور کو بھول کر بیٹھو گے جب یہاں
وے گا جہان بحر کی خبر حلقہ درود
حفظ د امان کی عافیت کی اک فصیل ہے
ہے سب مصیبتوں میں سپر حلقہ درود
رحمت خدا کی ہو گی تمہارے قریب تر
قائم کرو عزیزو اگر حلقہ درود
پڑھنا درود پاک بدرگاہِ مصطفیٰ ﷺ
احسن ہے اور بجا ہے مگر حلقہ درود
رکتے ہیں قائم رات دن نورانیت سمیت
محمود آفتاب و قمر حلقہ درود

حی علی الصلوٰۃ

محبت و جہر خوشحالی بھی ہے غم کا دوا بھی
صلوٰۃ آقا ﷺ پہ پڑھنے کا سکھائی ہے سیکھ بھی
زہاں پر کیوں نہ ہو صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی ہر دم
یہ ہدیہ بھی عقیدت کا ہے اور اپنا فریضہ بھی
بنے ہیں جس کے باعث مُتَّقٰی اقطاب دنیا میں
وہی ہے ہم سے دُنیا دار لوگوں کا وظیفہ بھی
ہمیں کیا ڈر جہنم کا کہ رکھتے ہیں سرِ محشر
بحرِ مہرِ رحمت حق پر درود پاک ہدیہ بھی
یہ استفہام آقا ﷺ پر درود پاک پڑھو گے
کیس نام اپنا اُن کے چاہنے والوں میں ہو گا بھی؟
مرے ہونٹوں پہ رہتا ہے درود پاک کا نغمہ
مری آنکھوں میں بتا ہے مرے آقا ﷺ کا روضہ بھی
اُسی پر ہوں عمل پیرا جو کرتا ہے ہمارا خالق
میں تقلیدِ خدا کا اس طرح کرتا ہوں دعویٰ بھی
درود پاک سے حق آشنائی سب سے آسان ہے
بتاؤ 'ماسوا راس کے' ہے کوئی اور رستہ بھی؟
سوا صَلِّ عَلٰی کے اور علاوہ ذکرِ طیب کے
مرے ہونٹوں پہ کب تذکار آیا ہے ذرا سا بھی

دردِ پاک حلقے میں بھی پڑھتا ہوں کجبت سے
مگن رہتا ہوں راس میں جب میں ہوتا ہوں اکیلا بھی

نبی ﷺ کی نعت ہو گی حشر کے دن میرے ہونٹوں پر

دردِ پاک کا ہو گا دمے ہاتھوں میں جھنڈا بھی

نہ پوچھو لطفِ سلانی دردِ پاک کی اُس دم

جب آقا ﷺ آپ ہوں گے حشر کے دن جلوہ آرا بھی

کرم آقا ﷺ کا ہوتا ہے جو پڑھتا ہوں درد اُن پر

تیس حلقے میں بھی گھر میں بیٹھ کر بھی اور تنہا بھی

دردِ پاک کی کثرت سے راک دن آ ہی جائے گا

مدینے سے بلوے کی ہوا کا ایک جھونکا بھی

دمے سرکارِ ﷺ ہیں محمود میری جان کے مالک

صلوٰۃ اُن پر سلام اُن پر دمری جاں کا تقاضا بھی

حجۃ الصلوٰۃ

بیچے دردِ صاحبِ قرآن ﷺ کے لئے

فرمان ہے یہ صاحبِ ایمان کے لئے

میں بھی ہوں اور ملائکہ بھی ہیں دردِ گو

کیسی طہایت ہے یہ وجدان کے لئے

اس سے کفّہِ راس سے ملا رُوح کو قرار

وجہ سکون ہے صَلَّ عَلٰی جان کے لئے

جو کام ہے خُدا کا وہی کر رہا ہے یہ

اعزاز یہ بہت نہیں انسان کے لئے؟

توصیفِ مُصطفیٰ ﷺ اگر منظور ہو تمھیں

”اللہ کا درد“ ہے عنوان کے لئے

وہ جا رہا ہے اپنے نبی ﷺ کا دردِ خواں

مجھ کو کہیں یہ حشر میں پہچان کے لئے

صَلَّ عَلٰی کا دُرِّ نبیؐ کے حضور میں

اک واسطہ ہے ذات کے عرفان کے لئے

خالق جو بھیجتا ہے درد اُن ﷺ کی ذات پر

ہے اُن کی منزلت کے لئے شان کے لئے

پلڑا خطاؤں کا بہت اُونچا چلا گیا

دُرِّ دردِ لائے جو میزان کے لئے

جنت میں لے کے جائے گا پڑھنا درود کا
تثویق را یہ بات ہے رضوان کے لیے
نعتیں کہیں درود پڑھا ہم نے رات دن
کئے کچھ اس طریق سے شیطان کے لیے
صدقے میں ہو درود کے اپنے لیے وہی
کی جو دعا حضور ﷺ نے حسان اللہ کے لیے
سرمایہ جن کا شرف درود و سلام ہے
نعتیں ہیں یہ رُسے نویں دیوان کے لیے
حمود شغل اپنا جو ہر صبح و شام ہے
اک مشغلہ وہی تو ہے رحمان کے لیے

حی علی الصلوٰۃ

لب پہر ہو درود شر ابرار ﷺ عزیردا
کرتے رہو اس درود کی تکرار عزیردا
کیوں بات نہ ہر بار کوں صَلَّ عَلٰی کی
سرکار ﷺ سے ہے مجھ کو سروکار عزیردا
لب پر ہے درود آج اگر یاد نبی ﷺ میں
مل جائے گی کل لذت دیدار عزیردا
کرتے ہوئے تبلیغ درود نبوی ﷺ کی
کیونکر نہ عقیدے کا ہو اظہار عزیردا
پہنچو جو مدینے تو ہو صلوات لیوں پر
رکھنا یہ وظیفہ سر دربار عزیردا
پڑھتا ہے درود اپنے نبی ﷺ پر جو ہمیشہ
ہو جائے گا جنت کا سزاوار عزیردا
عشر میں لگاؤں گا کہیں اک نعرۂ صلوات
مجھ کو جو ملی عرضت گفتار عزیردا
کیوں جھپٹے ہو صَلَّ عَلٰی کہتے ہوئے تم
کرتے نہیں کیوں اُنس کا اظہار عزیردا
ایسے میں بھی میں فرض سے غافل نہیں رہتا
پڑھتا ہوں اگر نعت کے اشعار عزیردا

مصروف رہو صَلِّ عَلٰی پڑھنے میں کھل کر
 کرنا ہے جو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار عزیزدا
 اُس دن بھی بندھے ہاتھوں درود اُن پہ پڑھوں گا
 آئیں گے نظر جب رمے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عزیزدا
 رکھتے ہو محبت جو درود نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے
 کردار سے بھی اس کا ہو اقرار عزیزدا
 پڑھتے رہے صلوات تو اُن کو بھی نہیں غم
 رکھتے ہیں گناہوں کے جو انہار عزیزدا
 پڑھتا ہے درود آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ محمود شب و روز
 کام آئے گا محشر میں یہ کردار عزیزدا

حَمْدُ الصَّلَاةِ

کیسے نہ کبریا سے ہو واصل درود خواں
 عشاقِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ہے شامل درود خواں
 تھلید پر جو اُس کی ہے مائل درود خواں
 خوشنودی خدا کا ہے حال درود خواں
 لیتے ہیں اُس کو سایہ رحمت میں مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 رکھتا ہے ایسا جذبہ کمال درود خواں
 اربابِ عشق اس میں در آئیں بلا جھجک
 یوں کھولتا ہے اپنا درِ دل درود خواں
 زندہ رہے نہیں پہ یا زیرِ نہیں رہے
 طیبہ کی سرزمین کے ہے قاتل درود خواں
 محفل کو چار چاند لگیں گے خدا گواہ
 جس وقت ہو گا زیستِ محفل درود خواں
 پاتا ہر ایک شے ہے مگر مانگتا نہیں
 آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے در کا ایسا ہے سائل درود خواں
 جب گم زن رہا ہے رہِ مستقیم پہ
 ہو گا ضرور واصل منزل درود خواں
 اُس دن سے اس میں بس گئے سرکار دو جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 جس دن سے ہو گیا ہے ہمارا دل درود خواں

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ

رکھتا ہے یہ نقشِ تیرِ دل درودِ خواں

انہایت حضور ﷺ سے ہے یا ہے غیرت

ہے اُن کے درمیاں حدِ فاصل درودِ خواں

دنیا و آخرت کے ہیں جتنے معاملات

پاتا ہے ان میں کب کوئی مشکل درودِ خواں

جلوے محبوں کے نظر آئیں گے اسے

دیکھے اٹھا کے پردہ حائل درودِ خواں

جب بھی تھا یہ فضائل سرور ﷺ کا مُعترف

کرتا ہے اب بھی وصفِ شاکل درودِ خواں

جو کچھ راسے ملا ہے اُسے پاشا ہے یہ

ایسا سخی ہے ایسا ہے ہلاّل درودِ خواں

حیرت سے دیکھتے ہیں فلک پر ملائکہ

رکھتا ہے کچھ عجیبِ خصائل درودِ خواں

پڑھتا ہے ہر مصیبت و تکلیف میں درود

پاتا ہے اس کو مُرشدِ کامل درودِ خواں

محمود ہے خدا کے فرامین مان کر

سرکار ﷺ کی برائی کا قائل درودِ خواں

حی علی الصلوٰۃ

درودِ پاک کو جب رہبرِ کامل سمجھتے ہیں

کوئی مشکل ہی مشکل ہو تو کب مشکل سمجھتے ہیں

آہم اُن سب میں پاتے ہیں صلوٰۃِ مصطفیٰ ﷺ کو ہم

کہ جن اوراد کو دجر سکونِ دل سمجھتے ہیں

درودِ مصطفیٰ (صلی علیہ) کا جو ہوا عال

تو ایسے شخص کو ہم مومنین کامل سمجھتے ہیں

ہے عشاقِ حبیبِ کبریا ﷺ میں منزلت اُن کی

درودِ پاک کو جو عشق کا حاصل سمجھتے ہیں

درودِ پاک سے کرتے ہیں سرِ گردشِ زمانے کی

کہ راس کو اپنا ماضی، حال، مستقبل سمجھتے ہیں

درودِ پاک کے رستے سے کب ہٹتے ہیں وہ راہی

رسولِ اللہ ﷺ کے قریبے کو جو منزل سمجھتے ہیں

میانِ کفر و ایمان اپنا مسلک ہے بہت واضح

درودِ پاک ہی کو ہم حدِ فاصل سمجھتے ہیں

نبی ﷺ کی بارگاہ میں بھیجتے ہیں ہم درودِ اکثر

انہیں بندوں سے اور اللہ سے داصل سمجھتے ہیں

درودِ پاک پڑھتا ہے جو نامِ مصطفیٰ ﷺ سن کر

ہر ایسے شخص کو حلقے میں ہم شامل سمجھتے ہیں

درد آقا ﷺ پہ پڑھ کر نعت کے اشعار کہتے ہیں
 غزل کہنے کو اب ہم سعی لاحاصل سمجھتے ہیں
 درد پاک ہم ہونٹوں کی جنبش سے نہیں پڑھتے
 کہ ہم اس کو "حسابِ دوستوں در دل" سمجھتے ہیں
 جو تقلیدِ خدا کرتے ہیں محمود اُن کو جاز ہے
 کہ اپنے آپ کو راعزاز کے قائل سمجھتے ہیں

حجۃ الصلوۃ

حضور ﷺ اُن کا مُقدّر اُجیل دیتے ہیں
 درد خوانوں کو لوحِ کمال دیتے ہیں
 درد اُن پہ جو فرما کے اَیکم و مثلی
 جہاں کو آپ ہی اپنی مثل دیتے ہیں
 اُسے سکھاتے ہیں صَلِّ عَلٰی کا پڑھنا بھی
 جسے سِلَقۃً حَسَنَہ مقلد دیتے ہیں
 درد جب بھی کہیں پڑھتا ہوں اُن کی خدمت میں
 ہر ایک شے رمی جمول میں ڈال دیتے ہیں
 حضور ﷺ خود ہی تو اپنے درد خوانوں کو
 رسالے تا بہ حمیم جمل دیتے ہیں
 دل آئینہ بنے، سمجھو درد آقا ﷺ
 وہ رُوح و قلب و نظر کو اہل دیتے ہیں
 درد خوانوں کو جب دیکھتے ہیں غرقِ گُناہ
 حضور ﷺ اُنہیں عرقِ انصال دیتے ہیں
 رہوں درد کی تبلیغ میں سدا مصروف
 حضور ﷺ خود مجھے ایسا خیال دیتے ہیں
 حقیقتاً تو صلوٰۃ رسول ﷺ کے نفع
 بھی جراثیم کو زائل دیتے ہیں

حی علی الصلوٰۃ

ہم جو صلوٰت کے لغات سناتے پھرتے
اپنے کھاتے ہیں سادات لکھاتے پھرتے
ہوتا سرمایہ صلوٰت جو کچھ رکھے میں
دولت عشق پیہر صلوٰۃ کو لٹاتے پھرتے
چلتے پھرتے جو درود آقا صلوٰۃ پہ پڑھتے رہتے
اپنے اندوہ و غم و رنج رناتے پھرتے
درود صلوٰت سے قسمت جو بناتے اپنی
ہاتھ کیوں دشت شناسوں کو دکھاتے پھرتے
چند دن پڑھتے نہ جو اسم محمد صلوٰۃ پہ درود
سال ہا سال یکی قرض چکاتے پھرتے
واسطہ پڑتا سوالات اُوق سے کیسے
حشر میں گیت جو صلوٰت کے گاتے پھرتے
رائی جتنا بھی ہو ایمان میسر جن کو
درود صلوٰت سے کیوں جی کو چراتے پھرتے
فعل حق سے جو ملی صَلَّ عَلٰی کی دولت
کیوں کسی اور کا احسان اٹھاتے پھرتے
مُرتَمَّ صَلَّ عَلٰی جن کے لیوں پہ رہتا
حشر میں ہاتھ وہ لوگوں سے رناتے پھرتے

درود پڑھتا ہو جو رائج کرتا ہو
اُسی کو مُصنّف فکر و خیال دیتے ہیں
یہ رانظورِ محافل یہ طلقہ ہائے درود
طبیعتوں کو بڑا اعتدال دیتے ہیں
چند طرح سے آتے ہیں ہر سید درود کے آقا صلوٰۃ
کھیتیں اُسی جانب اُچھل دیتے ہیں
روا ہے رُشرفِ نبی صلوٰۃ کو درود بندوں کا
حضور صلوٰۃ آئی قضا کو بھی ٹال دیتے ہیں
آہم درود کو کم جو سمجھتے ہیں بندے
تو اپنے ذہن کو وہ راختال دیتے ہیں
درود بھیجوں نہ کیوں اُن کی ذات پر محمود
جو نعت کہنے کی مجھ کو مجال دیتے ہیں

ہو جو پائی کہیں قلیل فسیروا ہم سے
وصف صلواتِ پیبر ﷺ کے مناتے پھرتے
چھوڑ کر درودِ درد اور جو باتیں کرتے
بے اعصاب کو بے وجہ تھکاتے پھرتے
یہ عمل صرف درودِ نبوی ﷺ میں ہوتا
اور کسی بات پہ کیا اشک بہاتے پھرتے
ہوں گے میزاں پہ عددِ صلّ علی کے بھاری
کیوں نہیں راز یہ ہم سب کو بتاتے پھرتے
سرلندی ہمیں دی صلّ علی نے کیا خوب
جا بجا ورنہ سرِ عجز جھکاتے پھرتے
دست بستہ جو پڑھا کرتے درودِ آقا ﷺ پر
آگے ہر شخص کے کیوں ہاتھ پڑھاتے پھرتے
ہوتے جو لرزہ بر اندام وہ ہوتے ہم تو
جشنِ صلواتِ قیامت میں مناتے پھرتے
نہیں آنکھوں میں نہ ہو اور ہو لب پر صلوات
کیوں مدینے میں کوئی نیند کے ماتے پھرتے
درس آ آ کے مناتے کرتے فرشتے خود بھی
ہم سبقِ صلّ علی کا جو پڑھاتے پھرتے
لب پہ محمود جو صلوات کے نغمے ہوتے
ہر قدم دولتِ تسکین لاتے پھرتے

حجۃ الصلوٰۃ

دردِ راز جب درودِ پاک کا ہوتا گیا
دل سے ہر اندیشہ فرما ہوا ہوتا گیا
بندہ جوں جوں عاقل صلّ علی ہوتا گیا
اُس کا دل نورِ نبی ﷺ کا آئینہ ہوتا گیا
ابتدا فرمائی جس کی خود خدائے پاک نے
وہ وظیفہ زمستو ہر دوسرا ہوتا گیا
پہلی بڑھتی تھی صلّ علی کی روشنی
اس طرح افشائے آسراں بھا ہوتا گیا
ہوک بھی اُٹھتی رہی درودِ دردِ پاک سے
درد بھی عشقِ مدینہ کا سوا ہوتا گیا
کھٹکس ہوتی گئیں اُن کی جو پڑھتے تھے درود
حشر کے دن بھی پیبر ﷺ کا کہا ہوتا گیا
آشنائے ذاتِ برحق ہے راسے حق جانے
جو درودِ مصطفیٰ ﷺ سے آشنا ہوتا گیا
کیوں نہ پڑھتا وہ تواتر سے درودِ پاک کو
جس کو جوں جوں اعتبارِ آشنا ہوتا گیا
رات کا پچھلا پہرِ نعتِ پیبر ﷺ اور درود
وقتِ راضی کیفیتوں میں شیخ کا ہوتا گیا
جب اکیلے میں درودِ پاک میں پڑھتا رہا
نقص جو دل پر دوئی کا تھا فنا ہوتا گیا

چش جو کرتا رہا آقا ﷺ کی خدمت میں درود
اُس کا دنیا اور عقبی میں بھلا ہوتا گیا

زندگی بہتر سے بہتر خود بخود ہوتی گئی
درودِ صلواتِ عظیم ﷺ دعا ہوتا گیا
جب ہر دل سے کوئی پڑھتا رہا صَلَّ عَلٰی
قرض جتنا تھا محبت کا ادا ہوتا گیا

میری تسبیحِ صلوةِ مُصطفیٰ ﷺ بڑھتی گئی
پیار میں دل جیسے جیسے جھلا ہوتا گیا
خود مُقدّر بنتا جاتا ہے درودِ پاک سے
کون کہتا ہے کہ قسمت کا کھلا ہوتا گیا

طیبہ کو جاتا رہا صَلَّ عَلٰی کتنا ہوا
جس کی جانب مُصطفیٰ ﷺ کا رشتہ ہوتا گیا
چند تھے پہلے تو بندے حلقہٴ صلوات میں
جیل یہ آہستہ آہستہ بڑا ہوتا گیا

حاضری ہر سال طیبہ میں بری ہوتی رہی
مُختار تر نذر درودِ مُصطفیٰ ﷺ ہوتا گیا
میں تو ہر ہر شعر میں صَلَّ عَلٰی کتنا رہا
یوں مذاقِ فنِ سرا سب سے جدا ہوتا گیا

رب فرشتے انبیاء و اولیاء میں اور درود
ایک تعلق سلسلہ در سلسلہ ہوتا گیا
ہے ترغیبِ درودِ صَلَّی اللہ کا محمود
یوں شرمِ در ایک بے برگ و نوا ہوتا گیا

حیَّ عَلٰی الصَّلٰوۃ

(۶۳- اشعار)

جو ہے گونجِ صَلَّ عَلٰی کی غزل میں
نبی ﷺ جانتے ہیں کہ لاہور کی ہے

درود ان صَلَّ عَلٰی پہ پڑھتا ہے ربِّ علما بھی
یہی بات ہے ایک جو غور کی ہے
دعا اور درود اور نبی ﷺ کا وسیلہ
جو کی آرزو تو راسی طور کی ہے

تنتنا جو کی درودِ صلوات کر کے
وہ پوری رے رب نے فی الفور کی ہے
صحابہ کی آنکھیں تھیں مصروفِ صلوات
جو اچھا تھا یہ بات اُس دور کی ہے

پڑھا ہے درود اس جگہ بھی پہنچ کر
محبتِ رجا کی ہے اور نور کی ہے
زیل پر درودِ نبی ﷺ ہو بھی تو کیا
جو تصویرِ دل میں کسی اور کی ہے

درودِ نبی ﷺ سے ہوں احوال بہتر
حکومت یہاں ظلمت و جور کی ہے

میں درود آقا ﷺ پہ پڑھتا ہوں جنابِ زاہدا

مجھ کو تو آپ راسی کلام میں رہنے دیجئے

ہم نہ باز آئیں گے صلواتِ نبی ﷺ سے ہرگز

چاہے جتنے بھی ہمیں آپ اُنے دیجے
جی میں گر ہے کہ زس بوس ہو عید کا محل
تشریف صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اُسے دُھننے دیجے

حق ہے الفت کا درود آقا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پہ پڑھتے رہیے
یادِ طیبہ میں ہمیں افک تو بنے دیجے
کیوں نہ دکھائیے مومن کو رو صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کیوں غم دُوری طیبہ اُسے سنے دیجے
میں قائل صلوٰۃ ہوا اور رہوں گا
ارشاد جو ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ سُن کے
پائیں یہ کہیں حُسن قبول اپنے نبی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے
کچھ پھول درودوں کے میں لایا ہوں جو جن کے
اُگاتے ہیں ہر وقت مجھے صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
الطاف جو ہیں مجھ سے گنہگار پہ اُن صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے
فن نعت ہے یا ذکر درود نبوی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے
راس حد میں تو محمود بھی قائل ہیں سخن کے

روزِ ازل جو رب و ملائک نے کی شروع
جاری رہے گی تا بہ ابد محفلِ درود
جب ہو گا امتحان کا کڑا وقت تو ضرور
روزِ نشور دے گی مدد محفلِ درود
اس میں تو کوئی شک ہی نہیں ہے کہ ہو گئی
مقبول بارگاہِ صمد محفلِ درود
اس کی قبولیت میں ہے شبہ بھی ناروا
مکن ہی کب ہے ہو کبھی رد محفلِ درود

ہو کے ممنونِ کرم صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شکل میں
پیش کرتا ہوں بدربارِ سبیر صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شکرِ

حُجَّۃِ قسَم لیں پہ ہے درودِ مصطفیٰ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
سلیہ حُشتر سر پہ ہیں نعلینِ اطہر شکرِ
درسِ خود اُس نے دیا مجھے کو درودِ پاک کا
اپنے خالق کا ادا مجھ سے ہو کیونکر شکرِ

پھر ہو گا ادا اذنِ صلوٰۃ آپ کو حق سے
لازم ہے مگر افکِ ندامت سے وضو ہو
پھر سوزِ صلوٰۃ سے یہ بھی ہے ضروری
کردار کا جو چاک نظر آئے رفو ہو

چہرے دھواں دھواں ہیں قیامت میں سب مگر
دیکھو درود خواں کی ہے پیشانی تاب ناک
جو معتقد نہیں ہے صلوٰۃ رحُوم صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا
پیشکار اس کے چہرے پہ ہو گی تو منہ میں خاک

روزِ نشور چُرشِ فردِ عمل کے وقت
کام آئیں گے ضرور حوالے درود کے
رہتے ہیں ہم کریمِ خدا کی نگاہ میں
محمود ہم ہیں چاہنے والے درود کے

دیے ہی پڑھنا لازمی ٹھہرا درودِ پاک

جیسے رسول پاک ﷺ کا ہے احترام فرض
اُن میں ہے اک "وظیفۂ خلاقِ دو جہاں"
میں نے کیے درود کے جو چند نام فرض

کارگر اُس پر نہ ہو گا وار ظلمت کا کوئی
جس کے اندر روشنی دیتی ہے قندیلِ درود
بارہ سو اشعار اس کی مدح میں موزوں ہوئے
ہو گئی واردِ رمرے دل پر جو تفصیلِ درود

درود پڑھ کے رسولِ کریم ﷺ پر پہلے
خدا کے آگے جو چاہو وہ جُدا رکھنا
درود کو نہ بھلانا قسم خدا کی تمہیں
کوئی تو طیبہ پہنچنے کا راستہ رکھنا

جب تک یہ درود آپ کے اب تک نہیں آتا
کچھ بھی تو اثرِ شعر و ادب تک نہیں آتا
جب تک نہ سفارش ہو درودِ نبوی ﷺ کی
الغامِ خدا دستِ طلب تک نہیں آتا

نامِ نبی ﷺ کو سُن کے جو پڑھتے نہیں درود
کلن ہے یہ رویتِ جہلی کے واسطے
توبہ قبول ہوتی ہے درودِ درود سے
رستہ بھی ہے معذرتِ خواہی کے واسطے
تسلیم ہو گا حشر میں اُن کا غلام ہوں

ہو گا درود میری گواہی کے واسطے

اعزازِ امتیازی ہے سرکارِ ﷺ پر درود
خالق کی ہم نوائی ہے سرکارِ ﷺ پر درود
تسکینِ روح و جاں کا ہے واحد سبب یہی
آلام سے رہائی ہے سرکارِ ﷺ پر درود
حاجت نہیں ہے جس میں تھوڑ و تجوڑ کی
کیسی یہ پختہ سالی ہے سرکارِ ﷺ پر درود

میں نے جس سینے میں بھیجا ہے جبرِ ﷺ پر درود
مجھ کو ہر حرف میں اک غلہ دکھائی دی ہے
برہ در مجھ کو کیا لطفِ صلوةِ نبوی ﷺ سے
کب مجھے رب نے نقطہ نعتِ سرائی دی ہے

اسی سے نکلے گی آخرِ رہائی کی صورت
کریں درود کی عیسیٰ شاعرِ پابندی
جو شخص کی طلب ہے بروئے حشر تمہیں
درود کی یہاں کرنا شاعرِ پابندی

حصولِ علمِ درودِ نبی ﷺ ہی جب نہ ہوا
پھر اور علم جو حاصل رکھا تو کیا حاصل
درود ہی سے شغف جب نہ ہو تو اے زاہدا
عبادتوں کا ہے سب اہتمامِ لاحاصل

جسے پہونے ہیں یوں درودوں کے
ہو گئے لب پہ دل کے جذبے قش

پڑھ کے صلوٰۃ اپنی آنکھوں میں
یا رب طیبہ کے اُجھڑے کیسے قش

صلوٰۃ نبی ﷺ پہ صَلِّ عَلٰی صَلَاحِ دِل سے پڑھ
صلوٰۃ اُن کا وہ تھا جس کے تھے مگر بھی مُتَرَف

دیوان پُورا اِس نے اِس موضوع پر لکھا
ایسا ہوا درود کا شاعر بھی مُتَرَف

آقا ﷺ کی ہمت کرنا رہا یا صلوٰۃ کی
جو ذکر ہوا کا تھا مجھ کو لگا غلط

مگر ساتھ و لاحقہ اِس کا نہیں درود
ہر التجا غلط رمی اک اک دعا غلط

جہاں لیوں پہ خوفِ درود جاری ہوئے
اک ایک جرم ہمارا وہیں معاف ہوا

راہی درود کے باعث نہ مجھ پہ آج آئی
اگرچہ ہر گنی فطرتِ ربی غلاف ہوا

محسوس کر کہ کیا عمل ہے ترا عمل
عمودِ درودِ قدور و معبود ہے درود

کون ہے جس نے پڑھا ڈوب کے آقا ﷺ پہ درود

ایسے انجیوت کیا فیضِ اتم کو کس نے
ہو درودِ آقا و مولا ﷺ پہ سوائے اُن کے
دور دنیا سے رکھا ظلم و ستم کو کس نے

محتاجِ اس میں غفلت و تاخیر کی نہیں
وہ یوں کہ ہے درود تو فرضِ مُکَرَّر

ہو کے جب عید سے تاب
پڑھا درود مصائب غائب

اختتامیہ

خداوندِ قدوس و کریم جل و علا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے مجھے ماہنامہ ”نعت“ کی صورت میں (جنوری ۱۹۸۸ء سے باقاعدہ اشاعت) اب تک نعت و سیرت کے موضوع پر قریباً ۱۲۰۰۰ صفحات مرتب کر کے شائع کرنے کی توفیق مرحمت فرمائی۔

یہ بھی اُسی کے کرم سے ممکن ہوا کہ میں نے قطعات کی صورت میں ”سیرت منظوم“ لکھی۔ اب تک کسی اور شاعر نے اس صنف میں یہ جرات نہیں کی۔

خالق و مالکِ حقیقی جل شانہ نے مجھ سے ”شہرِ کرم“ بھی لکھوائی جس کے پہلے حصے ”مصطفیٰ ﷺ مگر“ میں ۹۲ نعتیں اور ۱۲۳ اشعار مدینہ طیبہ کی تعریف و ثناء میں ہیں۔ دوسرے حصے ”مسکن سرکار ﷺ“ میں ایک نعت اور ۱۷۱ اشعار ہیں جو میرے پہلے مجموعہ ہائے کلام ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“، ”حدیث شوق“ اور ”منظومات“ میں شامل تھے اور جن میں شہرِ کرم طیبہ اقدس (علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام) کی مدحت ہے۔ تیسرے حصے ”قریۃ محبت“ میں ۷۹ قطعات شہرِ سرکار ﷺ کے بارے میں ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر ”شہرِ کرم“ میں ۹۳ نعتیں، ۷۹ قطعات اور ۳۱۹ فردیات ایک ہی موضوع پر ہیں۔ یہ اعزاز بھی رؤف و رحیم نے احقر کو عطا فرمایا۔

میں اس نظرِ عنایت پر بھی بارگاہِ الوہیت میں سراپا پاس ہوں کہ میرے پنجابی کے مجموعہ نعت ”نعتاں دی آلی“ میں آقا حضور ﷺ کے لیے تویا

تُم کا صیغہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ سعادت بھی پنجابی شاعروں میں صرف مجھے حاصل ہوئی۔

اور-----

جی چاہتا ہے کہ ہزار سجدوں سے زیادہ وقیع سجدہ دربارِ مسجود و معبود میں پیش کروں کہ اُس نے مجھے اُس وظیفے کی تعریف میں شعر کہنے کی توفیق عطا فرمائی جس میں وہ خود مصروف رہتا ہے۔ ”حَسْبِيَ عَلَى الصَّلٰوة“ میں ایک حمد ۶۳ نعتیں اور ۶۳ فردیات ہیں۔ ان قریباً بارہ سوا اشعار میں سے ہر شعر کا موضوع درودِ پاک ہے۔ اس سے پہلے کسی زبان کے کسی شاعر کا ایسا کوئی مجموعہ نعت نہیں ہے جس میں صرف اس موضوع پر طبع آزمائی کی گئی ہو۔ بلکہ صرف تین چار شاعر ایسے ہوں گے جنہوں نے اس موضوع پر ایک سے زیادہ منظومات لکھی ہوں۔

”حَسْبِيَ عَلَى الصَّلٰوة“ میرا نواں اردو مجموعہ نعت ہے۔ اس سے پہلے کے آٹھ مجموعہ ہائے نعت اور ایک مجموعہ کلام ”منظومات“ میں درودِ پاک کے موضوع پر جو کچھ موجود ہے، ان میں غزل کی ہیئت میں سات، مخمس کی صورت میں دو، مُسدس کی صنف میں ایک، قطعات کی صورت میں ۳۵، تخیلی کی شکل میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ کے دو اشعار کی تضمین اور ۳ اشعار ہیں۔

میرے آقا و مولا، حضور سید الانبیاء، محبوب کبریا علیہ التیہ و التیاء میرا یہ ہدیہ عقیدت قبول فرمائیں تو زہے نصیب!